رہنمائے اساتذہ

۴

معاشرتی علوم اور ہم

مسرّت حیدری

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

تعارف

یہ رہنمائے اساتذہ ''معاشرتی علوم اور ہم'' کے استاد کے لیے ایک قیمتی اثاثے کی حیثیت رکھتی ہے۔ نصابی کتاب کا بہترین استعمال کرنے کے ضمن میں یہ رہنمائے اساتذہ درجہ بہ درجہ رہنمائی فراہم کرتی ہے تاکہ طلبا کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچایا جاسکے۔ اس کے ساتھ ہی یہ آپ کا کام بھی آسان کردیتی ہے۔

معاشرتی علوم کو عام طور پر نہایت خشک مضمون سمجھا جاتا ہے۔ اپنے طلبا کو اس مضمون میں اس طرح دلچسپی لینے پر مجبور کر دینا کہ وہ معاشرتی علوم کے ہر پیریڈ کے منتظر رہنے لگیں، آپ کے لیے ایک امتحان ثابت ہوگا۔ سبق کا آغاز ایک تعارفی سرگرمی سے کرنا اچھی تجویز ہے۔ اس سے طلبا سبق پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو جاتے ہیں، ان میں موضوع سے متعلق دلچسپی پیدا ہوتی ہے اور سبق پر توجہ مرکوز رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ رہنمائے اساتذہ ہر سبق کے آغاز پر تعارفی سرگرمی کے لیے تجاویز بھی فراہم کرتی ہے۔

معاشرتی علوم میں تاریخ، جغرافیہ، معاشیات، اور ماحولیات کے علاوہ شہریات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ ازراہِ کرم اپنی کلاس میں بچوں کے کردار کی تعمیر اور ان میں شہری شعور پیدا کرنے پر زور دیجیے۔ بچوں کی تربیت کے ان پہلوؤں کو عام طور پر نظرانداز کر دیا جاتا ہے جو قابلِ افسوس ہے۔ بحیثیت مجموعی ہمارے معاشرے میں ہر طرح کے شہری شعور کی کمی پائی جاتی ہے۔ اس مضمون کے ماہر کی حیثیت سے کمرۂ جماعت میں بچوں کی تربیت کے ان پہلوؤں پر کماحقہ توجہ دینا آپ کی ذمہ داری بن جاتی ہے۔

طلبا میں سبق سے متعلق دلچسپی پیدا کرنے اور موضوع کی وضاحت کے لیے کتاب میں دیے گئے رنگین خاکوں اور تصاویر کا استعمال کیجیے۔ لے آؤٹ رنگین ہونے کے ساتھ ساتھ دیدہ زیب بھی ہے جو یقینی طور پر طلبا کی توجہ حاصل کرے گا۔

آپ کی سہولت کے لیے بیشتر سوالات کے جوابات رہنمائے اساتذہ میں دیے گئے ہیں۔ جہاں وقت اجازت دے، وہاں ازراہِ کرم عکسی نقول بنا کر ورک شیٹس کا استعمال کیجیے۔ امید ہے کہ آپ اس رہنمائے اساتذہ کو ایک قابلِ قدر اثاثہ پائیں گے۔

فہرست

صفحہ نمبر

باب ۱: پاکستان کے طبعی خدو خال ۱
باب ۲: آبادی ۹
باب ۳: موسم اور اس کے اثرات ۱۶
باب ۴: نقشوں کی دنیا ۲۲
باب ۵: برصغیر پر مسلمانوں کی حکومت ۲۴
باب ۶: شہریت ۳۰
باب ۷: مشعل راہ ۳۴
باب ۸: ہمارا رہن سہن ۴۰
باب ۹: ہمارا انتخاب ۴۸
باب ۱۰: ذرائع ابلاغ ۵۰
ورک شیٹس ۵۲
ممکنہ جوابات ۶۱
اضافی سوالات ۷۴

باب ۱ : پاکستان کے طبعی خدو خال

تدریسی مقاصد :

- طبعی خدو خال کی تعریف بیان کرنا۔
- پاکستان کے مختلف صوبوں کے طبعی خدوخال بیان کرنا۔
- ہر صوبے کے اہم شہروں ، سیاحتی مقامات ، اور وہاں پیدا ہونے والی فصلوں کے نام بیان کرنا۔
- پاکستان کے نقشے میں ہر صوبے کے طبعی خدوخال کی نشان دہی کرنا۔

تدریس کا دورانیہ : چھ پیریڈ

امدادی اشیا

پاکستان کا (سادہ ،طبعی بناوٹ ظاہر کرتا ہوا ، اور سیاسی) نقشہ ، درسی کتاب ، پہاڑوں اور گلیشیرز کی تصاویر

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

متوقع طور پر ، پچھلی جماعتوں میں طلبا پاکستان کی طبعی بناوٹ کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ ان کی سابقہ معلومات جانچنے کے لیے انھیں پاکستان کا سادہ نقشہ دے دیجیے جس میں صوبائی سرحدیں دکھائی گئی ہوں۔ طلبا سے کہیے کہ وہ ہر صوبے اور اس کے دارالحکومت کا نام لکھیں۔ ان سے نقشے میں پاکستان کے پڑوسی ممالک کی نشان دہی کرنے کے لیے بھی کہا جا سکتا ہے۔
اگر آپ مشہور پہاڑی سلسلوں جیسے ہمالیہ ، قراقرم اور ہندوکش کی تصویریں حاصل کر سکے ہوں تو یہ تصاویر طلبا کو دکھائیے اور ان سے کہیے کہ وہ ان پہاڑی سلسلوں کی شناخت کریں۔ بصورت دیگر ان پہاڑوں کے نام بورڈ پر تحریر کردیجیے اور پوچھیے کہ یہ کس صوبے میں واقع ہیں۔

تدریج

چند طلبا سے کہیے کہ پہلے باب کا صفحہ ۱ اور ۲ پڑھیں۔ پڑھائی کے ساتھ ساتھ متن کی تشریح کرتے جائیے۔
جب یہ صفحات دو بار پڑھے جاچکیں اور آپ متن کی تشریح بھی کر چکے ہوں ، تو پھر پڑھائی کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے آپ طلبا سے یہ سوالات بھی پوچھ سکتے ہیں۔ آپ کی مدد کے لیے جوابات بھی دیے گئے ہیں۔

س : پاکستان کے شمال اور جنوب میں کیا ہے؟

ج : شمال میں چین واقع ہے۔ ہمالیہ کا پہاڑی سلسلہ بھی شمال کی جانب ہے۔ جنوب میں بحیرۂ عرب ہے۔

س : پاکستان کتنے صوبوں اور دوسرے علاقوں پر مشتمل ہے؟

ج : پاکستان چار صوبوں، صوبے کا درجہ رکھنے والے، وفاق کے زیرانتظام ایک خود مختار علاقے جسے 'فاٹا' کہا جاتا ہے، اور وفاقی دارالحکومت اسلام آباد پر مشتمل ہے۔

س: پاکستان کے سب سے بڑے اور سب سے چھوٹے صوبے کا نام بتائیں۔

ج : بلوچستان سب سے بڑا اور خیبر پختونخوا سب سے چھوٹا صوبہ ہے۔

س: بلوچستان کی طبعی بناوٹ بیان کریں۔

ج :
- بلوچستان میں بنجر میدان، پہاڑیاں اور صحرا ہیں۔
- اس کے مغرب میں صحرائے خاران ہے۔
- جنوب میں مکران کا ساحلی پہاڑی سلسلہ ہے۔
- بلوچستان کے جنوب مشرق میں کیرتھر جب کہ مشرق میں کوہ سلیمان کا پہاڑی سلسلہ ہے۔
- اس کے شمال میں ٹوبہ کاکڑ کا کوہستانی سلسلہ پایا جاتا ہے۔
- بلوچستان کا درمیانی علاقہ 'سطح مرتفع بلوچستان' کہلاتا ہے۔

س: بلوچستان کے اہم دریاؤں کے نام بتائیں۔

ج : دریائے ژوب، لورالائی، ہنگوئی، حب اور دشت بلوچستان کے اہم دریا ہیں۔

س: بلوچستان کے چند مشہور مقامات کے نام بتائیں۔

ج : ہنا جھیل، زیارت ریزیڈنسی، ہزار گنجی چلتن نیشنل پارک اور وادی پشین بلوچستان کی معروف جگہیں ہیں۔

س: بلوچستان کی وجۂ شہرت کیا ہے؟

ج : بلوچستان اپنے پھلوں کے لیے مشہور ہے۔ اسی لیے اسے پاکستان کی 'فروٹ باسکٹ' بھی کہا جاتا ہے۔

س: بلوچستان کی آب و ہوا کیسی ہے؟

ج : یہاں شدید گرمی اور سخت سردی پڑتی ہے۔

س: بلوچستان کے کچھ شہروں کے نام بتائیں۔

ج : کوئٹہ، زیارت، سبی اور گوادر بلوچستان کے چند شہر ہیں۔

جماعت کا کام

زبانی سوالات پوچھنے کے بعد (اگر وقت ہوتو) یہی سوالات کلاس ورک کی کاپیوں میں کیے جا سکتے ہیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

ہر صوبے کو بیان کرنے کے لیے بورڈ پر چند جملے تحریر کر دیجیے، مثال کے طور پر سندھ کے لیے :

- میرے پاس دو بندرگاہیں ہیں۔
- میرا ساحلی علاقہ طویل ہے۔
- میرا دارالحکومت کراچی ہے۔
- قائداعظم یہاں پیدا ہوئے تھے۔

اب طلبا سے کہیے کہ صوبے کا نام بتائیں۔ جواب مل جانے کے بعد بورڈ پر سندھ کا نقشہ آویزاں کر دیجیے۔

تدریج

نقشے کی مدد سے سندھ کی طبعی بناوٹ تفصیل سے بیان کریں اور یہاں واقع متعدد جھیلوں کے نام بھی بتائیں۔ سندھ کی دوسری خصوصیات بھی بیان کریں جیسے کہ اس کا ۲۵۰ کلومیٹر طویل ساحل۔ سندھ کے جنوب میں دریائے سندھ کے بحیرۂ عرب میں گرنے کا ذکر کیجیے۔

سندھ کے دارالحکومت ، یعنی کراچی کی جانب اشارہ کیجیے۔ کراچی پاکستان کا سب سے بڑا اور گنجان ترین شہر ہے۔ دو بندرگاہیں ہونے کی وجہ سے یہ ملک کا تجارتی مرکز ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ تمام بڑے کاروباری اداروں اور بینکوں کے دفاتر یہاں موجود ہیں۔ دونوں بندرگاہوں کے ذریعے دوسرے ممالک سے بھی تجارت ہوتی ہے۔ بہت سی اشیاء فروخت کی غرض سے بیرون ممالک بھیجی جاتی ہیں اور بہت سی اشیاء خرید کر لائی جاتی ہیں۔

طلبا سے کہیے سندھ کے کچھ شہروں کے نام بتائیں۔ آپ خود یہ نام ذہن نشین کر کے جائیں تاکہ اگر طلبا غلط جواب دیں تو ان کی اصلاح کر سکیں ، اور فہرست میں مزید ناموں کا اضافہ کر سکیں۔ اس کے بعد چند طلبا کو صفحہ نمبر ۳ تا ۵ پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ مشکل الفاظ کی وضاحت کیجیے۔

جماعت کا کام

طلبا سے کہیے کہ کلاس ورک کی کاپیوں میں درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

۱۔ سندھ کہاں واقع ہے؟

۲۔ کراچی کی اہمیت پر دو جملے لکھیں۔

۳۔ سندھ کی آب و ہوا کس قسم کی ہے؟

۴۔ سندھ کیوں مشہور ہے؟
۵۔ سندھ کے دو معروف مقامات کے نام بتائیں۔
۶۔ سندھ کا ساحلی علاقہ کتنا طویل ہے؟
۷۔ سندھ کی دو مشہور جھیلوں کے نام بتائیں۔

آپ کی آسانی کے لیے جوابات ذیل میں دیے گئے ہیں۔

۱۔ سندھ ، پاکستان کے جنوب مشرقی حصے میں واقع ہے۔
۲۔ کراچی میں بندرگاہیں ہونے کی وجہ سے یہ شہر بہت اہمیت رکھتا ہے۔ دوسرے ممالک سے بحری جہاز یہاں اہم اشیاء جیسے گندم اور تیل وغیرہ لے کر آتے ہیں۔
۳۔ سندھ میں سخت گرمی اور سردی پڑتی ہے۔ ساحلی علاقوں کی آب و ہوا مرطوب ہے۔
۴۔ سندھ آم، امرود، نارنگی اور کھجور کی پیداوار کے لیے مشہور ہے۔ اس کا دارالحکومت، کراچی بحیرۂ عرب کے ساتھ لگنے والے ساحل پر واقع ہے۔سندھ قائداعظم کی جائے پیدائش ہونے کی وجہ سے بھی مشہور ہے۔ ان کا مقبرہ کراچی میں ہے۔
۵۔ چند مشہور مقامات کینجھر جھیل ، ہالیجی جھیل ، اور مقبرہ قائداعظم ہیں۔
۶۔ سندھ کا ساحل ۲۵۰ کلومیٹر طویل ہے۔
۷۔ منچھر اور کلری ، سندھ کی مشہور جھیلیں ہیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر پاکستان کا نقشہ آویزاں کیجیے۔طلبا کو پنجاب اور ملحقہ صوبے دکھاتے ہوئے سبق سے متعارف کروائیے۔ ان سے لفظ ’پنجاب‘ کا مطلب پوچھیے۔ چند طالب علموں کو باری باری بلائیے اور ان سے کہیے کہ نقشے پر سیالکوٹ ، گوجرانوالہ ، ملتان ، رحیم یار خان ، بہاولپور ، اور راولپنڈی کی نشان دہی کریں۔

تدریج

پنجاب کی اہمیت پر روشنی ڈالیے۔ یہ رقبے کے اعتبار سے دوسرا اور بلحاظ آبادی سب سے بڑا صوبہ ہے۔ ملک کی ۶۰ فی صد آبادی پنجاب میں رہتی ہے۔
لاہور ، پنجاب کا دارالحکومت ہے۔ آب وہوا شدید ہے یعنی گرمیوں میں سخت گرمی اور سردیوں میں شدید سردی پڑتی ہے۔ اہم شہروں میں ملتان ، بہاولپور ، سیالکوٹ ، گوجرانوالہ ،فیصل آباد ، اور راولپنڈی شامل ہیں۔

کھیوڑہ میں واقع نمک کی کانیں ، لاہور کا شاہی قلعہ ، بادشاہی مسجد ، ہڑپہ اور ٹیکسلا قابل دید مقامات ہیں۔

واضح کیجیے کہ پنجاب کی زمین انتہائی زرخیز اور کاشت کاری کے لیے موزوں ہے کیوں کہ اس صوبے میں پانچ دریا بہتے ہیں۔ تمام اہم فصلیں جیسے گندم ، چاول ، کپاس ، اور گنا یہاں کاشت کی جاتی ہیں۔ آم ، مالٹے ، کینو اور کیلے جیسے پھلوں کی پیداوار بھی ہوتی ہے۔ بعدازاں چند طلبا سے کہیے کہ باری باری ، کتاب میں پنجاب کے بارے میں دیا گیا متن پڑھیں۔ باقی طلبا توجہ سے سنیں گے۔

جماعت کا کام

ایک جگہ یا مقام کی طبعی بناوٹ سے کیا مراد ہے؟ پنجاب کی طبعی بناوٹ بیان کریں۔

سبق کی منصوبہ بندی (چوتھا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر سبق کا عنوان تحریر کردیجیے: خیبر پختونخوا۔ طلبا سے کہیے کہ جو طالب علم خیبر پختونخوا گئے ہیں وہ ہاتھ اُٹھائیں۔ ایک یا دو طالب علم منتخب کریں اور ان سے کہیں کہ اس سفر کی یادوں سے اپنے ساتھیوں کو آگاہ کریں۔ اس طالب علم یا طلبا سے کہیے کہ ان شہروں یا دیہات کے نام بتائیں جہاں وہ گئے تھے ، اور ان کا موازنہ اپنے موجودہ شہر سے کریں۔

طلبا کو پاکستان کے نقشے پر خیبر پختونخوا دکھائیے۔ اس صوبے کے بارے میں انھیں بنیادی معلومات فراہم کیجیے جیسے کہ یہاں بولی جانے والی زبانیں۔ انھیں مقامی آبادی کے بارے میں بتائیے جس کی اکثریت پٹھان ہے۔ یہ بھی بتائیے کہ خیبر پختونخوا اپنے خشک میووں کی پیداوار کے لیے مشہور ہے۔

تدریج

چند طلبا سے باری باری ، خیبر پختونخوا سے متعلق متن پڑھوائیے۔ پڑھائی کے دوران ان کے سوالوں کے جواب دیجیے اور متن کی تشریح کیجیے۔

پڑھائی کا عمل مکمل ہو جانے کے بعد طلبا سے درج ذیل سوالات پوچھیے :

- خیبر پختونخوا کس لیے مشہور ہے؟
- خیبر پختونخوا میں واقع کوہستانی سلسلوں کے نام بتائیں۔
- خیبر پختونخوا ، افغانستان سے کس طرح ملا ہوا ہے؟
- کون سے دو صوبے خیبر پختونخوا کے جنوب میں ہیں؟
- خیبر پختونخوا کی آب و ہوا کیسی ہے؟

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

- صوبے خیبر پختونخوا کے دارالحکومت کا نام کیا ہے؟
- خیبر پختونخوا کے چند مشہور تفریحی و سیاحتی مقامات کے نام بتائیں۔
- یہاں کون سی فصلیں اُگائی جاتی ہیں؟
- خیبر پختونخوا کے شمال میں کیا ہے؟
- اس صوبے کے جنوب میں کیا ہے؟

جماعت کا کام

مندرجہ بالا سوال / جواب کلاس ورک کی کاپیوں میں کیے جائیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (پانچواں پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا سے کہیے کیا وہ پاکستان کے کچھ مشہور پہاڑی سلسلوں کے نام بتا سکتے ہیں۔ کچھ نے ہمالیہ کے بارے میں سن رکھا ہوگا، کچھ ماؤنٹ ایورسٹ کا نام لے سکتے ہیں، جب کہ کچھ جواب میں مری بھی کہہ سکتے ہیں۔ اگر آپ گلگت۔بلتستان کی رنگین تصویریں حاصل کرسکیں تو اس موقع پر وہ تصاویر دکھایئے اور طلبا کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ وہ اس صوبے میں بکھرے ہوئے قدرتی حسن کو سراہیں۔

موضوع سے متعلق سوالات کیجیے: پہاڑوں میں رہنے والے لوگوں کی زندگی کیسی ہوتی ہوگی؟ وہ کس قسم کے خطرات اور مسائل کا سامنا کرتے ہوں گے؟ (وہاں سیدھی سڑکیں نہیں ہیں اور پہاڑوں پر چڑھ کر گھروں تک پہنچنا یقیناً تھکا دینے والا عمل ہوگا)۔ طلبا سے پوچھیے وہاں موسم کیسا ہوتا ہوگا۔ چند طلبا کے جوابات سننے کے بعد انھیں بتایئے کہ وہاں شدید برف باری ہوتی ہے اور موسم سرما بے حد سرد ہوتا ہے۔ اگر کلاس میں گلگت۔بلتستان سے تعلق رکھنے والا کوئی طالب علم موجود ہو تو اس سے کہیے کہ وہ اپنے علاقے کے بارے میں بتائے۔

تدریج

صفحہ ۷ اور ۸ پڑھا جائے گا۔ موضوع سے متعلق سوالات پوچھیے اور مشکل الفاظ کی تشریح کیجیے۔ طلبا کو گلگت۔بلتستان کا نقشہ دکھایئے اور اس کے اہم شہروں کے نام بتایئے۔ موضوع سے متعلق طلبا کی تفہیم جانچنے کے لیے آپ ان سے درج ذیل سوالات پوچھ سکتے ہیں۔

س: گلگت۔بلتستان کہاں واقع ہے؟

ج: گلگت۔بلتستان پاکستان کے شمالی حصے میں واقع ہے۔

س: گلگت۔بلتستان کے بڑے شہروں کے نام بتائیں؟

ج: استور، گلگت، ہنزہ، اسکردو، اور شگر۔

س: گلگت۔بلتستان کی آب و ہوا کیسی ہے؟

ج: یہاں موسم سال بھر سرد رہتا ہے۔ گرمیوں کے دوران قدرے کم سرد اور سردیوں میں انتہائی سرد ہو جاتا ہے۔

س: گلگت۔بلتستان کی چند قابل دید جگہوں کے نام بتائیں۔

ج: قلعہ بلتت، دیوسائی نیشنل پارک، سرسبز چراگاہیں، کے ٹو میوزیم، کچورہ جھیل، اور قلعہ اوندرا۔

س: گلگت۔بلتستان میں کاشت کیے جانے والے چند پھلوں کے نام بتائیں۔

ج: یہاں اعلیٰ معیار کے آڑو، سیب، خوبانی، خربوزے، سردے، گرمے، اور چیری کی کاشت ہوتی ہے۔

گھر کا کام

ورک شیٹ ۱ کروائیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (چھٹا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر چاروں صوبوں اور گلگت۔بلتستان کا نام لکھ دیجیے۔ ان کے محل وقوع، اہم شہروں، طبعی بناوٹ وغیرہ کے بارے میں بنیادی سوالات پوچھیے۔ اس موضوع پر گذشتہ اسباق کا خلاصہ بیان کیجیے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا، سوال 1 کلاس ورک کی کاپیوں میں کیا جائے گا۔

سرگرمی

طلبا کے پانچ گروپ بنا کر انھیں چاروں صوبے اور آزاد علاقہ تفویض کر دیجیے۔ ہر گروپ سے کہیے کہ وہ کتاب کے باب 1 میں دی گئی معلومات کا زیادہ استعمال کرتے ہوئے پروجیکٹ تیار کریں۔ پروجیکٹ میں پاکستان کا نقشہ، صوبے کا محل وقوع، اس کا رقبہ، اہم مقامات/ سیاحتی مقامات، وہاں پیدا ہونے والے پھل اور سبزیاں، بولی جانے والی زبان، وہاں رہنے والے لوگوں کے پیشے، اور آب و ہوا کی صورتحال وغیرہ شامل ہونی چاہیے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۲ ، ۳ اور ۴ کروائے جائیں گے۔

نوٹ:

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوالات کی تکمیل کے لیے آپ کو اضافی پیریڈ درکار ہو سکتا ہے۔

باب ۲ : آبادی

تدریسی مقاصد:

- آبادی کی تعریف بیان کرنا۔
- مردم شماری کی اہمیت بیان کرنا۔
- کثرت آبادی کی تعریف اور اس کی اہمیت بیان کرنا۔
- پاکستان کے گنجان ترین علاقوں کی شناخت کرنا۔
- ہجرت کے اہم اسباب بیان کرنا۔
- گنجان آبادی کے باعث جنم لینے والے مسائل کو جاننا۔

تدریسی کا دورانیہ : سات پیریڈ

امدادی اشیا

پاکستان کا نقشہ، جنگلات کی تصاویر، پہاڑیوں اور گلیشیرز کی تصاویر، درسی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر لفظ 'آبادی' درج کر دیجیے۔ طلبا سے پوچھیے کیا وہ اس لفظ کا مطلب جانتے ہیں۔ اگر کوئی طالب علم ''آبادی'' کی درست تعریف بتا دے تو اسے شاباش دینا مت بھولیے۔ اب ایک طالب علم کا انتخاب کیجیے اور اس سے کہیے کہ کلاس میں موجود طلبا کو گنے۔ اس عدد (طلبا کی تعداد) کو بورڈ پر درج کر دیجیے۔ طلبا کی تعداد جتنی بھی ہو، مثلاً ۳۵ یا ۴۰ ، انھیں بتائیے کہ یہ کلاس کی آبادی ہے۔

جس طرح ہم کلاس کی آبادی معلوم کر سکتے ہیں ، بالکل اسی طرح اسکول کے تمام طلبا کی تعداد کو جوڑ کر پورے اسکول کی آبادی بھی معلوم کی جاسکتی ہے۔

اسی طریقے سے ہم ایک شہر، گاؤں اور ایک قصبے کی آبادی معلوم کرتے ہیں۔ پھر ان تمام آبادیوں کو آپس میں جمع کر کے پورے ملک کی آبادی معلوم کی جاتی ہے۔

'آبادی' کی تعریف بیان کرنے کے بعد طلبا سے پوچھیے کیا وہ جانتے ہیں کہ پاکستان کی آبادی کتنی ہے؟ پاکستان میں کس شہر میں سب سے زیادہ لوگ رہتے ہیں؟ انھیں پاکستان اور دنیا کی آبادی کے بارے میں بتائیے۔

طلبا سے کہیے وہ اس بات پر غور کریں کہ ملک کی آبادی جاننا کیوں اہم ہے۔ چند جواب سننے کے بعد انھیں کتاب میں دی گئی وجوہات سے آگاہ کیجیے۔ علاوہ ازیں مردم شماری کے معانی بھی بیان کیجیے۔

تدریج

''پاکستان کے گنجان ترین علاقے'' تک باب پڑھا جائے گا۔ اس دوران متن کی وضاحت اور مشکل الفاظ کے معانی بیان کرتے جایئے۔ طلبا کی تفہیم جانچنے کے لیے ان سے آسان سوالات پوچھیے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱(i) اور (ii) کروائے جائیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

سبق کا خلاصہ بیان کرنے کے لیے ''پاکستان کے زیادہ آبادی والے علاقے'' تک متن پڑھیے۔ طلبا سے کہیے کہ وہ توجہ سے آپ کو متن پڑھتے ہوئے سنیں کیوں کہ اس کے بعد ان سے سوال کیے جائیں گے۔ اگر آپ چاہیں تو بجائے خود پڑھنے کے، چند طلبا سے بھی سبق پڑھوا سکتے ہیں۔

تدریج

متن چند بار پڑھا جا چکے تو طلبا کی تفہیم جانچنے کے لیے ان سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔ آپ کی آسانی کے لیے جوابات بھی دیے گئے ہیں۔

س: کس ملک میں سب سے زیادہ لوگ رہتے ہیں؟
ج: چین میں سب سے زیادہ لوگ رہتے ہیں۔
س: دنیا کی آبادی کتنی ہے؟
ج: دنیا کی آبادی سات ارب ہے۔
س: مردم شماری سے کیا مراد ہے؟
ج: مردم شماری کسی ملک، شہر، قصبے، یا گاؤں میں رہنے والے لوگوں کی تعداد معلوم کرنے کا طریقہ ہے۔
س: کسی ملک کے لیے مردم شماری کی کیا اہمیت ہوتی ہے؟
ج: مردم شماری سے حکومتوں کو شہر، قصبے، گاؤں یا ملک بھر میں رہنے والے لوگوں کی صحیح تعداد جاننے میں مدد ملتی ہے۔ اس

طرح حکومت یہ اندازہ کرسکتی ہے کہ ہر صوبے کو اپنی آبادی کی دیکھ بھال کرنے کے لیے کتنی رقم درکار ہے۔

س: کثافتِ آبادی سے کیا مراد ہے؟

ج : اس سے مراد زمین کے اکائی رقبے میں رہنے والے لوگوں کی تعداد ہے۔

جماعت کا کام

مندرجہ بالا سوالات بورڈ پر تحریر کردیجیے اور طلبا سے کہیے کہ وہ ان کے جوابات اپنی کلاس ورک کی کاپیوں میں لکھیں۔

گھر کا کام

باقی رہ جانے والا کلاس ورک مکمل کروایا جائے گا۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر سبق کا عنوان ''ہجرت'' تحریر کردیجیے۔ طلبا سے پوچھیے کہ ان میں سے کتنے طالب علم اپنے موجودہ شہر ہی میں پیدا ہوئے تھے۔ معلوم کیجیے کہ کتنے طالب علم دوسرے شہروں سے یہاں آئے ہیں اور کتنے طالب علموں کے دادا، دادی، نانا، نانی، چچا، ماموں، چچی، ممانی وغیرہ دوسرے شہر یا گاؤں میں رہائش پذیر ہیں۔ اس طرح انھیں ہجرت کا مطلب سمجھائیے۔ ہجرت سے مراد لوگوں کا مختلف وجوہات کی بنا پر ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا ہے۔ دیگر اسباب کے علاوہ ہجرت کی وجہ بہتر روزگار کا حصول یا بہتر ماحول میں رہنے کی خواہش بھی ہوسکتی ہے۔ طلبا کو بتائیے کہ لوگ ملک کے اندر ایک جگہ سے دوسری جگہ، یا ایک سے دوسرے ملک بھی ہجرت کرتے ہیں۔ معلوم کیجیے کہ کیا ان کا کوئی رشتہ دار ملک سے باہر مثلاً امریکا یا آسٹریلیا میں رہتا ہے۔ اگر کوئی شخص چند سال کے لیے ملک سے باہر جاتا ہے تو اسے ہجرت یا نقل مکانی نہیں کہیں گے۔

تدریج

چند طلبا کو صفحہ ۱۲ پر ''ہجرت'' کی سُرخی کے نیچے دیا گیا متن پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ اس دوران جہاں ضرورت پیش آئے وہاں متن کی تشریح کیجیے۔ موضوع سے متعلق طلبا کی تفہیم جانچنے کے لیے مندرجہ ذیل سوالات پوچھیے۔ آپ کی آسانی کے لیے جوابات بھی دیے گئے ہیں۔

س: ہجرت کیا ہوتی ہے؟

ج : ہجرت سے مراد لوگوں کا ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ہے۔

(طلبا کو بتائیے کہ تقسیم ہند کے وقت مسلمانوں کی بڑی تعداد نے ان علاقوں سے جو بدستور ہندوستان کا حصہ تھے،

پاکستان میں شامل ہو جانے والے علاقوں کی طرف ہجرت کی تھی۔)
س: لوگ ہجرت کیوں کرتے ہیں؟ تین وجوہات بیان کریں۔
ج: لوگ ہجرت کرتے ہیں:

- روزگار کی تلاش میں
- بہتر سہولیات اور رہائش کے لیے بہتر ماحول کی تلاش میں
- اپنے اور اپنے بچوں کے لیے بہتر تعلیم کے مواقع کی تلاش میں

س: لوگ جب ہجرت کرتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟
ج: لوگوں کے ہجرت کرنے کی وجہ سے کثافتِ آبادی یا آبادی کی گنجانیت میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ جن علاقوں سے لوگ ہجرت کرتے ہیں وہاں آبادی کی تعداد کم ہو جاتی ہے۔ اور رہائش پذیر ہونے کی غرض سے لوگ جن علاقوں میں پہنچتے ہیں، وہاں کثافتِ آبادی بڑھ جاتی ہے۔
س: ہجرت کے بعد لوگ جس جگہ پہنچتے ہیں وہاں کیا ہوتا ہے؟
ج: آبادی اور گاڑیوں کی تعداد میں اضافے کے باعث بعض اوقات ان علاقوں میں کثرتِ آبادی یا بھیڑ کی صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات وسائل کی قلت جنم لیتی ہے، روزگار کے مواقع محدود ہو جاتے ہیں، تاہم زیادہ ہنرمند افرادی قوت دستیاب ہوتی ہے۔

جماعت کا کام

مندرجہ بالا سوالات بورڈ پر درج کر دیجیے اور طلبا سے کہیے کہ وہ کلاس ورک کی کاپیوں میں ان کے جوابات تحریر کریں۔ اس کام میں ان کی مدد بھی کیجیے۔

گھر کا کام

باقی رہ جانے والا کلاس ورک مکمل کیا جائے گا۔

سبق کی منصوبہ بندی (چوتھا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

باب میں اب تک جو مختلف موضوعات پڑھائے گئے ہیں، ان کا خلاصہ کرتے ہوئے آغاز کیجیے۔ اس پیریڈ کے لیے موضوع ''کثرتِ آبادی'' ہے۔ سبق کا عنوان بورڈ پر درج کردیجیے اور طلبا سے پوچھیے ان کے خیال میں اس کا مطلب کیا ہے۔ انھیں لفظ ''کثرت'' کا مطلب سمجھائیے۔ اس کا مطلب ضرورت سے زائد یا 'بہت زیادہ' ہونا ہے۔ کثرتِ آبادی سے مراد

وہ صورتحال ہے جب کسی علاقے میں بہت زیادہ لوگ رہائش پذیر ہوں اور اس علاقے کے وسائل ان کی ضروریات کے لیے کافی نہ ہوں۔

جب کسی علاقے کی طرف لوگ بڑی تعداد میں ہجرت کریں تو اس علاقے میں آبادی کی کثرت ہو جاتی ہے۔ پاکستان کے تمام بڑے شہر اس صورتحال سے دوچار ہیں۔ کراچی کثرتِ آبادی کا سب سے زیادہ شکار ہے۔ آبادی کا حد سے بڑھ جانا کئی مسائل کو جنم دیتا ہے۔ طلبا سے کہیے کہ کثرتِ آبادی کی وجہ سے پیدا ہونے والے چند مسائل بتائیں۔ ان سے کہیے ذرا تصوّر کریں اگر ایک گھر میں بہت سے لوگ قیام پذیر ہوں تو کیا ہوگا؟ سونے کی جگہ، خوراک، شور وغُل وغیرہ پر غور کریں۔ خوراک کی قلت ہوگی کیوں کہ جو کچھ پکایا جائے گا وہ جلد ختم ہو جائے گا۔ طلبا کو شامل کرتے ہوئے ان نکات پر گفتگو کیجیے۔

تدریج

چند طلبا سے کہیے کہ صفحہ ۱۳ پر ''کثرتِ آبادی'' کے عنوان سے دیا گیا متن باری باری پڑھیں۔ متن میں مذکور مسائل کی وضاحت کیجیے۔ ہر طالب علم کو بحث میں شامل کیجیے اور اس بات کو یقینی بنائیے کہ ہر ایک طالب علم متن کو سمجھ رہا ہو۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (iii) تا (vi) کروائے جائیں۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۲ کروایا جائے۔
کتاب میں دیے گئے گھر کے کام کی تکمیل میں طلبا والدین یا بڑے بہن بھائی سے مدد لے سکتے ہیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (پانچواں پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

یہ سبق پاکستان کے مختلف خطوں اور زمینی بناوٹوں (پہاڑ، وادیاں، صحرا وغیرہ) سے متعلق ہے۔ یہ زمینی بناوٹیں ان خطوں کے رہائشیوں کی زندگیوں پر اثرانداز ہوتی ہیں۔ طلبا سے پوچھیے پاکستان کے پہاڑی خطوں میں رہنے والے لوگ کس طرح کی زندگی بسر کرتے ہیں؟ کیا ان کی زندگی مشکل ہوتی ہے؟ پہاڑی علاقوں میں موسم کیسا ہوتا ہے؟ لوگ کس قسم کا لباس پہنتے ہیں؟ برفباری ان کی زندگی کو کس طرح متاثر کرتی ہے؟ اسی طرح صحرائی علاقے کے باسیوں کے بارے میں پوچھیے۔ سبق میں دی گئی تصاویر کا استعمال کیجیے اور طلبا کو تصوّر کرنے دیجیے کہ وہاں زندگی کیسی ہوگی۔

طلبا سے پوچھیے وہ کس خطے میں رہتے ہیں۔ اگر وہ درست جواب نہ دے پائیں تو آپ خود انھیں بتا دیجیے۔ انھیں اپنے صوبے کی معروف زمینی بناوٹوں کا اشارہ دینا ایک اچھا خیال ہوگا۔ پھر بیان کیجیے کہ ان زمینی بناوٹوں کی وجہ سے ان کا طرزِ زندگی کس طرح متاثر ہوا ہے۔ اگر وہ میدانی علاقوں میں رہتے ہیں تو گرمیوں میں ہلکے کپڑے پہنتے ہوں گے۔ وہاں کھیت کھلیان اور کارخانے ہوں گے۔ بیشتر لوگ کاشت کاری کرتے ہوں گے یا پھر دفاتر میں ملازمت کرتے ہوں گے۔

تدریج

چند طلبا سے کہیے کہ ''ساحلی علاقے اور ڈیلٹا'' کے اختتام تک سبق پڑھیں۔ اس دوران طلبا متن کا حوالہ دیتے ہوئے اپنے علاقے کو پہچانیں۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ا (iv) اور (v) کروائے جائیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (چھٹا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلے پیریڈ میں پڑھائے گئے سبق کا خلاصہ بیان کرنے کے لیے طلبا سے کہیے کہ پاکستان کے مختلف جغرافیائی خطوں کے نام بتائیں۔ طلبا کے جوابات بورڈ پر درج کرتے چلے جائیں۔ اب ان سے کہیے کہ وہ اپنے خطے کا نام بتاتے ہوئے اس کے بارے میں تفصیلات بیان کریں۔ یہ بھی جانیے کہ کیا وہ کبھی پاکستان کے دوسرے علاقوں میں گئے ہیں۔ ان مختلف علاقوں کے بارے میں ان سے مزید معلومات لیجیے۔ ان علاقوں کا باہمی فرق بیان کرنے کے ضمن میں طلبا کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

تدریج

طلبا کو پانچ گروپوں میں بانٹ دیجیے۔ ہر گروپ کو ایک خطہ تفویض کر دیجیے۔ طلبا کو دس منٹ کا وقت دیجیے کہ وہ تفویض کردہ خطے کے بارے میں متن پڑھ کر نوٹس بنا سکیں۔ وقت ختم ہونے پر ہر گروپ میں سے ایک طالب علم کلاس کے سامنے آکر تفویض کردہ خطے کے بارے میں تفصیلات بیان کرے گا۔ باقی طلبا سے کہا جائے کہ وہ گروپ کے سربراہ سے سوالات کریں۔ وہ اپنے گروپ کے اراکین سے صلاح مشورہ کرنے کے بعد ان سوالوں کے جواب دے سکتا/سکتی ہے۔

جماعت کا کام

طلبا کو ہدایت کیجیے کہ اپنی کلاس ورک کی کاپیوں میں ہر خطے کی اہم خصوصیات تحریر کریں۔

سبق کی منصوبہ بندی (ساتواں پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

اس پیریڈ میں دو موضوعات پڑھائے جائیں گے: ''زمین پر اثرانداز ہونے والے عوامل'' اور ''سیم وتھور''۔ پہلا موضوع بورڈ پر درج کر دیجیے اور طلبا سے کہیے وہ غور کریں اور بتائیں کہ ہم زمین اور اپنے گردوپیش کو کیسے متاثر کر سکتے ہیں۔ طالب علم جو بھی جواب دیں، سن لیجیے۔ پھر استفسار کیجیے کہ کیا کبھی انھوں نے کوئی نیا مکان یا عمارت تعمیر ہوتے ہوئے دیکھی ہے۔ کیا انھوں نے غور کیا ہے کہ تعمیر سے پہلے کس طرح زمین کو تمام درختوں اور سبزے سے پاک کر دیا جاتا ہے؟ یہ ایک طریقہ ہے جس سے زمین متاثر ہوتی ہے۔ ہم جب بھی کوئی تعمیر کرنے کے لیے درخت اور پودے کاٹتے ہیں تو زمین پر اس کا اثر پڑتا ہے۔ آبادی میں اضافے کے ساتھ، لوگوں کے لیے مزید مکانات درکار ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ شہر تعمیر کرنے کے لیے جنگلات کاٹ دیے جاتے ہیں اور زرعی اراضی پر سے پیڑ پودوں کا صفایا کر دیا جاتا ہے۔ انھیں بتائیے کہ اس باب میں وہ زمین میں تبدیلی لانے والے کچھ دوسرے طریقوں کے بارے میں بھی پڑھیں گے۔

تدریج

طلبا سے کہیے کہ پہلے موضوع پر دیا گیا متن پڑھیں۔ ساتھ ساتھ تشریح بھی کرتے جائیے۔ اس کے بعد بورڈ پر ''سیم وتھور'' تحریر کر دیجیے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱(i) تا (iii) اور سوال ۲ کیے جائیں گے۔

گھر کا کام

بچ جانے والا کام گھر پر مکمل کیا جائے گا۔
ورک شیٹ ۲ کروائیے۔

باب ۳: موسم اور اس کے اثرات

- موسم کی تعریف بیان کرنا۔
- گفتگو کرنا کہ موسم کسی علاقے کے لوگوں کے طرز زندگی کا کیسے تعین کرتے ہیں۔
- موسم کی پیش گوئی، پیمائش، اور ریکارڈنگ کی اہمیت کو زیر بحث لانا۔
- موسم کی پیش گوئی میں استعمال ہونے والے آلات کی شناخت کرنا۔
- اس بات کا تعین کرنا کہ کیسے خراب یا ناموافق موسم قدرتی آفات کو جنم دیتا ہے۔

تدریس کا مجوزہ دورانیہ: پانچ پیریڈ

امدادی اشیا

نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر موسم کی مختلف صورتحال کو ظاہر کرتی سادہ اشکال بنایئے جیسے بارش، ہوا کا چلنا، اور دھوپ نکلنا وغیرہ۔ طلبا سے کہیے موسم کی ہر صورتحال کو بیان کریں۔ ان سے کہیے کہ موسم کی تعریف بیان کریں۔ اس دن کے موسم کے بارے میں بھی استفسار کیجیے۔

تدریج

طلبا کے ساتھ موسم پر اثرانداز ہونے والے عوامل پر گفتگو کیجیے۔ ان میں کسی جگہ کا محل وقوع، سمندر یا پہاڑوں سے اس کا فاصلہ، اور وہاں سبزے کی موجودگی شامل ہیں۔ دیگر عوامل ہوا میں نمی کا تناسب، ہوا، اور درجۂ حرارت ہو سکتے ہیں۔ طلبا سے پوچھیے کہ موسم انسانی جسم پر کس طرح اثرانداز ہوتا ہے: یعنی لوگ کس طرح کا لباس زیب تن کرتے ہیں، کون سے پکوان کھاتے ہیں، اور پانی کتنی مقدار میں پیا جاتا ہے۔ اگر لوگ موسم کی مختلف صورتحال سے خود کو ہم آہنگ نہ کریں تو وہ بیمار پڑ جاتے ہیں۔

''قدرتی وسائل کا تحفظ'' تک متن پڑھا جائے گا۔ موسم پر اثرانداز ہونے والے عوامل پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے متن کی تشریح کیجیے۔ سبق جب چند بار پڑھا جاچکا ہو اور آپ متن کی تشریح کر چکے ہوں تو پھر طلبا سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھے جا سکتے ہیں۔ آپ کی آسانی کے لیے جوابات بھی دیے گئے ہیں۔

س: کسی جگہ کا محل وقوع موسم پر کس طرح اثرانداز ہوتا ہے؟

ج: خط استوا کے قریب واقع علاقے گرم ہوتے ہیں کیوں کہ ان مقامات پر سورج کی شعاعیں براہ راست پڑتی ہیں۔ خط استوا سے فاصلے پر واقع علاقوں کا موسم نسبتاً سرد ہوتا ہے۔ قطبین پر موسم انتہائی سرد ہوتا ہے۔

س: اگر کوئی جگہ سمندر کے قریب ہے تو وہاں کیا ہوگا؟

ج: سمندر کے قریبی علاقوں کا موسم مرطوب ہوتا ہے۔ جو علاقے سمندر سے دور ہیں وہاں موسم خشک ہوتا ہے۔

س: زیادہ سے زیادہ درخت کیوں لگائے جانے چاہئیں؟

ج: درخت موسم کو ٹھنڈا اور مرطوب رکھتے ہیں اور ہوا سے کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کر کے آلودگی میں کمی کا سبب بنتے ہیں۔

س: اگر موسم گرم اور مرطوب ہو تو لوگوں کو کیا کرنا چاہیے؟

ج: انھیں ڈھیلے ڈھالے سوتی کپڑے پہننے چاہئیں، زیادہ مقدار میں پانی پینا چاہیے، اور سر کو ڈھانپ کر اور دھوپ کی عینک لگا کر خود کو سورج کی تپش سے بچانا چاہیے۔

س: لوگ سرد اور خشک موسم سے کیسے مطابقت اختیار کرتے ہیں؟

ج: لوگ اونی لباس پہن کر اور شام کے بعد گھروں کے اندر رہ کر سرد موسم سے خود کو ہم آہنگ کرتے ہیں۔ گرم مشروبات کا استعمال بھی کیا جاتا ہے، اور جسم کو خشکی اور خارش سے بچانے کے لیے باڈی لوشن اور کریمیں بھی استعمال کی جاتی ہیں۔

جماعت کا کام

مندرجہ بالا سوالات کلاس ورک کے طور پر دیے جاسکتے ہیں۔ سوالات بورڈ پر تحریر کر دیجیے اور طلبا سے کہیے کہ وہ ان کے جوابات اپنی کاپیوں میں لکھیں۔

طلبا کلاس کی سرگرمی پر بھی کام شروع کر سکتے ہیں۔ اس میں ان کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

اگر کوئی کام باقی رہ گیا ہو تو وہ گھر پر مکمل کیا جائے گا۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

امدادی اشیا

تھرمامیٹر

تعارفی سرگرمی

تھرمامیٹر ہاتھ میں لیجیے اور طلبا سے کہیے اسے پہچانیں۔ اس کے استعمال کے بارے میں استفسار کیجیے۔ جو بچہ درست جواب دے، یعنی اس سے جسم کا درجۂ حرارت دیکھا جاتا ہے، اسے شاباش دیجیے۔ انھیں بتائیے کہ بالکل اسی طرح موسمی تھرمامیٹر بھی ہوتا ہے جس سے فضائی درجۂ حرارت کی پیمائش کی جاتی ہے۔ یہی وہ طریقہ ہے جس کے ذریعے ہم معلوم کرتے ہیں کہ دن کتنا گرم یا کتنا ٹھنڈا ہے۔

تھرمامیٹر کی طرح اور بھی آلات ہیں جو ہمیں موسم کی مختلف صورتحال بتاتے ہیں۔ یہ موسم کی پیش گوئی کرنے میں بھی ہماری مدد کرتے ہیں۔ طلبا سے پوچھیے کسی مخصوص دن کی موسم کی صورتحال سے پیشگی واقف ہو جانے کا کیا فائدہ ہوتا ہے۔ اگر کوئی بھی طالب علم درست جواب نہ دے سکے تو بتائیے کہ اگر انھیں معلوم ہوجائے کہ آج بارش ہوگی تو وہ اپنے ساتھ چھتری رکھ سکتے ہیں۔ اگر انھیں علم ہوجائے کہ یہ دن خوش گوار ہوگا تو وہ پیشگی سیروتفریح کی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔ کسی ایسے روز سیر کے لیے باہر نکلنا مناسب نہیں ہوگا جب بارش ہو رہی ہو، تیز ہوا چل رہی ہو یا پھر سردی ہو۔

طلبا کو بتائیے کہ اب وہ اُن آلات کے بارے میں کچھ پڑھیں گے جو موسم کی پیش گوئی کرنے میں استعمال ہوتے ہیں۔

تدریج

کتاب میں جن آلات کا ذکر کیا گیا ہے ان کے نام بتائیے۔ چند طلبا کو باری باری سبق پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ اس دوران باقی طلبا توجہ اپنی کتاب پر مرکوز رکھیں۔ واضح کیجیے کہ کیسے موسم کی پیش گوئی انسانی حفاظت اور انسانی وسائل کے تحفظ میں مددگار ہوتی ہے۔

جماعت کا کام

طلبا سے کہیے کہ ان تمام آلات کے نام اور ان کے افعال تحریر کریں جن کا ذکر کتاب کے اس باب میں کیا گیا ہے۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا کو یہ بتاتے ہوئے آغاز کیجیے کہ بعض اوقات موسم انسانوں اور ان کے گردوپیش کو بُری طرح متاثر کرتا ہے۔ استفسار کیجیے کہ اگر تیز بارش مسلسل برستی رہے تو کیا ہوگا۔ اس سے شہر میں سیلاب آسکتا ہے۔ گھروں کی چھتیں گر سکتی ہیں، سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوسکتی اور زیرآب آسکتی ہیں۔ یہ صورتحال جانوں کے ضیاع اور املاک کی تباہی کا سبب بنتی ہے۔ اگر یہ صورتحال آپ کے شہر میں پیش آچکی ہے تو طلبا کو یاد دلائیے کہ اس وقت کیا ہوا تھا۔

اسی طرح اگر موسم خشک ہو جائے اور بارش بالکل نہ تو ہو اس کا نتیجہ خشک سالی کی صورت میں برآمد ہوتا ہے۔ طلبا کو بتایئے کہ وہ اس سبق میں آب و ہوا کے منفی اثرات کے بارے میں پڑھیں گے۔ انھیں بتایئے کہ ان اثرات کو قدرتی آفات کہتے ہیں اور یہ بڑے پیمانے پر تباہی اور نقصانات کا سبب بنتے ہیں۔

تدریج

چند طلبا کو باآواز بلند سبق پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ باقی طلبا کتاب پر توجہ دیں گے۔ اگر انھیں کچھ سمجھنے میں مشکل پیش آئے تو سوال کریں۔ کتاب میں مذکور قدرتی آفات کے اثرات کو زیر بحث لایئے۔ طلبا سے کہیے اگر انھیں ان میں سے کسی بھی صورتحال کا تجربہ ہوا ہو تو بیان کریں۔ زیادہ زور قدرتی آفات کے خلاف حفاظتی اقدامات پر دیجیے۔ اس بات کو یقینی بنایئے کہ طلبا حفاظتی اقدامات کو اچھی طرح سمجھ جائیں۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال 1 کیا جائے گا۔ کلاس ورک کی کاپیوں میں جوابات لکھنے میں طلبا کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

کوئی کام باقی رہ جائے تو وہ گھر پر بطور ہوم ورک کیا جا سکتا ہے۔

ورک شیٹ ۳ کروایئے۔

سبق کی منصوبہ بندی (چوتھا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلے سبق کا خلاصہ بیان کیجیے۔ طلبا سے کہیے کہ متن کو خاموشی سے کم از کم تین بار پڑھیں۔ اگر کوئی چیز سمجھ میں نہ آئے تو پوچھ لیں۔ انھیں بتا دیجیے کہ آپ ان سے سوال پوچھیں گے۔

تدریج

درج ذیل سوالات زبانی پوچھیے۔ آپ کی آسانی کے لیے ان کے جوابات بھی دیے گئے ہیں۔

جماعت کا کام

یہی سوالات بورڈ پر لکھ کر طلبا سے کہا جا سکتا ہے کہ وہ ان کے جواب اپنی ہوم ورک کی کاپیوں میں تحریر کریں۔

س: سیلاب کیسے آتے ہیں؟ یہ انسانی زندگی کو کس طرح متاثر کرتے ہیں؟

ج: جب بارش بہت زیادہ ہو تو سیلاب آجاتے ہیں۔ کبھی کبھی ان کا سبب پہاڑوں پر جمی ہوئی برف کا پگھلنا بھی ہوتا ہے جس کی وجہ سے دریاؤں میں سطح آب بلند ہو جاتی ہے۔ پانی کناروں سے بہہ نکلتا ہے اور زمین کا وسیع رقبہ زیر آب آجاتا ہے۔ اس سے انسانوں اور حیوانوں کے علاوہ فصلوں اور دیگر نباتات کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔

س: خشک سالی سے کیا مراد ہے؟ یہ انسانی زندگی پر کس طرح اثرانداز ہوتی ہے؟

ج: خشک سالی کی صورتحال اس وقت پیدا ہوتی ہے جب طویل عرصے تک بارش نہ ہو۔ فصلیں اور پودے پانی نہ ملنے پر سوکھ جاتے ہیں، اور جانور خوراک دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔

س: برفشار یا برفانی تودہ کیا ہوتا ہے؟

ج: بعض اوقات پہاڑوں پر جمی ہوئی برف اپنی جگہ چھوڑ دیتی ہے اور تیزی سے ڈھلوان پر لڑھکنے لگتی ہے۔ راستے میں آنے والی ہر شے برف میں دفن ہو جاتی ہے یا پھر تباہ ہو جاتی ہے۔ بڑی مقدار میں تیز رفتاری سے ڈھلوان پر لڑھکنے والی برف، برفشار یا برفانی تودہ کہلاتی ہے۔

س: لینڈ سلائیڈ سے کیا مراد ہے؟

ج: لینڈ سلائیڈ سے مراد مٹی یا چٹان کے تودے کا پہاڑی ڈھلانوں پر سے لڑھکنا ہے۔ یہ اپنی راہ میں آنے والی ہر چیز کو تباہ کر دیتے ہیں اور سڑکیں بند کر دیتے ہیں۔

س: گرد باد یا سائیکلون کیا ہوتا ہے اور یہ کیسے اُٹھتا ہے؟

ج: انتہائی تیز رفتار سے چلتی ہوئی ہوائیں بگولے کی شکل اختیار کرلیتی ہیں۔ طوفان بھی ان کے ہمراہ ہوتا ہے۔ گرد باد یا سائیکلون بڑے پیمانے پر تباہی پھیلاتا ہے۔

س: سونامی کیا ہوتا ہے؟

ج: جب سمندر کی تہہ میں زلزلہ آجائے تو بڑی بڑی لہریں پیدا ہوتی ہیں جو انتہائی تیزی سے چلتی ہیں۔ یہ خشکی کی طرف بڑھتی ہیں اور اپنے راستے میں آنے والی ہر شے کو تباہ و برباد کر دیتی ہیں۔

س: زلزلہ کیسے آتا ہے؟

ج: جب زمین کے اندر گہرائی میں دباؤ پیدا ہوتا ہے تو اس کی وجہ سے سطح زمین اچانک تھرتھرانے اور لرزنے لگتی ہے جسے زلزلہ آنا کہتے ہیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (پانچواں پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلے سبق کا خلاصہ کیجیے۔ طلبا کس حد تک سبق کو سمجھ پائے ہیں، یہ جاننے کے لیے ان سے سوالات کیجیے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ا (i) تا (vi) کیے جائیں گے۔

گھر کا کام

پانچ حفاظتی اقدامات تحریر کریں جو قدرتی آفات کے خلاف کیے جا سکتے ہوں۔
کتاب میں دی گئی سرگرمی کروائیے۔

باب ۴: نقشوں کی دنیا

تدریسی مقاصد:

- نقشے اور گلوب کے درمیان فرق بیان کرنا۔
- نقشے کے عناصر کی شناخت کرتے ہوئے ان کا طریقۂ استعمال بیان کرنا۔

تدریس کا سفارش کردہ دورانیہ: تین پیریڈ

امدادی اشیا

دنیا کا نقشہ، پاکستان کا نقشہ، ایک گلوب، نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا جانتے ہیں کہ نقشہ کیا ہوتا ہے۔ پچھلی جماعتوں میں انھوں نے گلوب بھی دیکھ رکھا ہے۔ دونوں کے درمیان فرق پوچھتے ہوئے شروع کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ بورڈ پر نقشہ لٹکادیں اور میز پر گلوب رکھیں۔ ایک ظاہری فرق جو تمام طالب علم جان لیں گے، یہ ہے کہ گلوب گول جب کہ نقشہ چپٹا یا ہموار ہوتا ہے۔ طلبا کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ وہ مزید فرق بتائیں۔

تدریج

طلبا سے کہیے اپنی کلاس ورک کی کاپیوں میں دو کالم بنائیں، پھر نصابی کتاب کے صفحہ ۲۹ پر دیا گیا متن پڑھیں۔ جب متن کو اچھی طرح سمجھ جائیں تو پھر ان سے کہیے کہ گلوب اور نقشے کا درمیانی فرق تحریر کریں۔ آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۱ (ii)

آپ کے لیے حوالے کے طور پر ایک فرق ذیل میں دیا گیا ہے:

گولائی میں ہونے کی وجہ سے گلوب زمین کا نمونہ (ماڈل) ہے، جب کہ نقشے میں زمین چپٹی اور ہموار نظر آتی ہے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

نقشے کے عناصر یا اجزا پہلے پڑھائے جا چکے ہیں۔طلبا سے کہیے اگر انھیں یہ عناصر یاد ہیں تو چند کے نام بتائیں۔انھیں ایک نقشہ دکھائیے جس پر'' پاکستان کے شہر'' کی سرخی درج ہو۔ ان سے پوچھیے کہ نقشہ کیا ظاہر کر رہا ہے۔طلبا کا جواب ہوگا نقشے میں شہر دکھائے گئے ہیں۔ چنانچہ عنوان یا سرخی ایک عنصر ہوا۔ اسی طرح اور بھی عناصر ہوتے ہیں۔

تدریج

نقشے کے عناصر کا مقصد بیان کیجیے۔ یہ عناصر نقشہ پڑھنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔ چاروں عناصر کو زیر بحث لائیے۔ پہلا عنصر 'عنوان یا سرخی' ہے۔ جیسے کہ نام سے ظاہر ہے یہ ہمیں بتاتا ہے کہ نقشے میں کیا دکھایا گیا ہے۔ دوسرا عنصر 'علامت' ہے۔ علامات مختلف چیزوں کو ظاہر کرتی ہیں جیسے درخت کی علامت ظاہر کرتی ہے کہ یہاں جنگل ہے۔ علامات حروف ، تصاویر ، یا اعداد کی صورت میں بھی ہوسکتی ہیں۔ علامات کو سمجھنے کے لیے کلید (key) دی گئی ہوتی ہے۔ تیسرا عنصر 'سمت' ہے۔طلبا چار بنیادی اور چار ثانوی سمتوں سے واقف ہیں۔طلبا کے ساتھ مل کر ان سمتوں کو دہرائیے ، اور مثالیں بھی دیجیے۔ ان سے بھارت ، ایران ، اور چین کا محل وقوع دریافت کیجیے۔ آخری عنصر 'پیمانہ یا اسکیل' ہے۔ چونکہ دنیا بے حد وسیع ہے لہٰذا اس کی اصل جسامت اور فاصلہ ظاہر کرنا ممکن نہیں۔ اس لیے ہر چیز کی شکل پیمانے کی مناسبت سے بنائی جاتی ہے۔ مثلاً ۱۰۰ کلومیٹر کا فاصلہ نقشے پر ایک سینٹی میٹر سے ظاہر کیا جا سکتا ہے۔ اس صورت میں نقشے کا پیمانہ 1 سینٹی میٹر = ۱۰۰ کلومیٹر ہوگا۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (i) تا (iii) اور (iv) کیے جائیں گے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۲ کیا جائے گا۔

باب ۵ : برصغیر پر مسلمانوں کی حکومت

تدریسی مقاصد:

- محمد بن قاسم کی زندگی اور کارناموں کو تفصیل سے بیان کرنا۔
- مغلوں کا مختصر تذکرہ کرنا۔
- مغل شہنشاہوں، ان کی کامیابیوں، کارناموں اور مختلف معاملات میں ان کے کردار کو زیر بحث لانا۔
- مختلف مغل بادشاہوں کے اندازِ حکمرانی کا موازنہ کرنا۔

تدریس کا سفارش کردہ دورانیہ: پانچ پیریڈ

امدادی اشیا

نصابی کتاب، بھارت، پاکستان اور برصغیر کے نقشے

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

سندھ کی تاریخ مختصراً بیان کرتے ہوئے سبق کا آغاز کیجیے کہ کیسے پہلے اس پر ہندو حکمران تھے، محمد بن قاسم کیسے ہندوستان پہنچا، اس کی زندگی، کامیابیوں اور کارناموں پر گفتگو کیجیے۔

تدریج

محمد بن قاسم کی زندگی اور کارناموں پر روشنی ڈالنے کے بعد طلبا کو صفحہ ۳۴ اور ۳۵ پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ کئی بار یہ صفحات پڑھے جا چکیں تو طلبا کی تفہیم جانچنے کے لیے ان سے درج ذیل سوالات پوچھیے۔ جوابات صرف حوالے کے لیے دیے گئے ہیں۔

س: آپ محمد بن قاسم کی ابتدائی زندگی کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

ج: محمد بن قاسم ۶۹۵ء میں طائف میں پیدا ہوا تھا۔ محمد بن قاسم کی پرورش والدہ نے کی تھی کیوں کہ والد کا انتقال اس کے بچپن ہی میں ہو گیا تھا۔ چچا سے فنون سپہ گری سیکھنے کے بعد وہ دلیر اور ماہر جنگجو بن گیا تھا۔ کم عمری ہی میں اسے فارس کا گورنر مقرر کر دیا گیا تھا۔

س: سندھ میں اسلام کیسے پھیلا؟

ج: عراق کے گورنر حجاج بن یوسف نے محمد قسم کو دیبل، سندھ کے حاکم راجا داہر سے جنگ کرنے کے لیے روانہ کیا تھا۔

اس علاقے میں بحری قزاق لوٹ مار کرتے تھے جن پر راجا داہر کا زور نہیں چلتا تھا۔ محمد بن قاسم نے سمندری لٹیروں اور راجا داہر کو شکست دی اور سندھ کا بڑا حصہ فتح کرلیا۔ یہ کامیابی سندھ میں اسلام کی آمد کا باعث بنی۔

س: محمد بن قاسم کیسا حکمران تھا؟

ج: محمد بن قاسم قابل اور باصلاحیت حکمران تھا۔ اس نے امن و امان قائم کیا۔ فوج کو حکم دیا کہ عورتوں اور بچوں کو قتل نہ کیا جائے بلکہ ان کے ساتھ اچھا سلوک روا رکھا جائے۔ ماہر لڑاکا ہونے کی بنا پر محمد بن قاسم نے کئی اور علاقے بھی فتح کیے۔ اس نے مذہبی رواداری کا مظاہرہ کیا۔ وہ رحم دل اور بااصول انسان تھا۔

س: محمد بن قاسم نے جو حکمت عملیاں اختیار کیں ان میں سے چند تحریر کریں۔

ج: محمد بن قاسم کی اختیار کردہ کچھ حکمت عملیاں درج ذیل ہیں:

- اس نے مسلم حکومت قائم کی مگر غیر مسلموں کو اسلام قبول کرنے پر مجبور نہیں کیا۔
- غیر مسلم زکوٰۃ کی ادائیگی سے مبرا تھے۔ البتہ مالدار ہندو اور دوسری اقلیتیں ٹیکس دیتی تھیں جو جزیہ کہلاتا ہے۔
- غیر مسلموں کو فوج میں بھرتی ہونے پر مجبور نہیں کیا جاتا تھا۔

جماعت کا کام

مندرجہ بالا سوالات بورڈ پر لکھ دیجیے اور طلبا سے کہیے کہ ان کے جوابات ہوم ورک کی کاپیوں میں لکھ کر لائیں۔

گھر کا کام

باقی رہ جانے والا کام گھر پر مکمل کیا جائے گا۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تدریجی سرگرمی

گذشتہ سبق کا خلاصہ کیجیے، طلبا سے کہیے کہ وہ آپ کو محمد بن قاسم، اس کی زندگی اور کارناموں کے بارے میں بتائیں۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۱ اور ۲ کیا جائے گا۔

سرگرمی

یہ کام اگلے پیریڈ میں بھی کروایا جا سکتا ہے۔ یہ کام طلبا کو فرداً فرداً یا گروپ بنا کر بھی دیا جا سکتا ہے۔ طلبا کے بنائے ہوئے پوسٹر کلاس میں آویزاں کیجیے۔

گھر کا کام

نامکمل رہ جانے والا کام گھر پر مکمل کیا جائے گا۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا سے یہ پوچھ کر سبق کا آغاز کیجیے کہ کیا انھوں نے لاہور میں بادشاہی مسجد اور شالیمار باغ دیکھا ہے، یا ان کے بارے میں سنا ہے۔ انھیں بتائیے یہ تعمیرات اس زمانے میں ہوئی تھیں جب ہندوستان پر مسلمانوں کی حکومت تھی۔ چند مغل شہنشاہوں کے نام لیجیے اور طلبا سے پوچھیے کیا انھوں نے پہلے کبھی یہ نام سنے ہیں۔ پوچھیے کہ کیا انھوں نے تاج محل کے بارے میں سنا ہے۔ بتائیے کہ اس سبق میں وہ عظیم مغلوں کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریج

سبق بآواز بلند پڑھیے۔ طلبا کوئی سوال کریں تو ان کا جواب دیجیے۔ مشکل الفاظ کی تشریح کیجیے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۲ کیا جائے گا۔

گھر کا کام

اپنے پسندیدہ مغل بادشاہ کے بارے میں کتابچہ تیار کروایا جائے۔ طلبا کے کتابچے میں شامل کی جانے والی معلومات کا مختصر خاکہ سمجھائیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (چوتھا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلی کلاس میں جو کچھ پڑھایا گیا تھا اس کا خلاصہ بیان کیجیے۔

تدریج

طلبا کی تفہیم جانچنے کے لیے ان سے مندرجہ ذیل سوالات کیجیے۔ جوابات آپ کی تفہیم کے لیے دیے گئے ہیں۔

س: پہلا مغل حکمران کون تھا؟ وہ کہاں دفن ہے؟

ج: ظہیرالدین محمد بابر پہلا مغل حکمران تھا۔ اسے افغانستان کے شہر کابل میں دفن کیا گیا تھا۔

س: بابر کیسا حکمران تھا؟

ج: بابر ذہین اور دلیر جنگجو تھا۔ اس نے کئی جنگیں لڑیں اور اپنی سلطنت کو کابل سے بنگال تک وسعت دی (نقشے پر دکھایئے)۔

س: اس نے اقتدار کیسے حاصل کیا؟

ج: ۱۵۲۶ء میں پانی پت کی لڑائی میں ابراہیم لودھی کو شکست دینے کے بعد بابر نے اقتدار حاصل کیا۔

س: ہمایوں کیسا حکمران تھا؟

ج: ہمایوں کمزور حکمران تھا۔ اسے ایک افغان حاکم شیرشاہ سوری نے شکست دی تھی۔ اس نے فارس (ایران) میں جلاوطنی گزاری۔ جلاوطنی کے چند سال بعد ہمایوں فارس کے حاکم کی مدد سے کابل، دہلی اور آگرہ کا قبضہ دوبارہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوا۔

س: ہمایوں میں کیا خوبیاں تھیں؟

ج: وہ ماہر ریاضی داں اور نجومی تھا۔ اسے مصوری کے مختصر نمونوں (miniature paintings) میں دلچسپی تھی۔ وہ کئی زبانوں پر بھی عبور رکھتا تھا۔

س: ہمایوں کی وفات کیسے ہوئی اور اسے کہاں دفن کیا گیا؟

ج: ہمایوں کی موت ۱۵۵۶ء میں اپنے محل کی سیڑھیوں سے گرنے کے باعث ہوئی۔ اس کا مدفن دہلی میں ہے۔

س: اکبر کس لیے مشہور تھا؟

ج: اکبر رحم دل حکمران تھا۔ اس نے دینِ الٰہی کی بنیاد ڈالی۔ اس مذہب میں مختلف مذاہب کی اچھی اقدار کو یکجا کر دیا گیا تھا۔ وہ دانش مند بادشاہ تھا اور رعایا کی فلاح و بہبود پر یقین رکھتا تھا۔ ان تمام خوبیوں کی بدولت وہ مقبول ہو گیا تھا۔

س: اکبر کیسا حکمران تھا؟
ج: وہ دانش مند حاکم تھا اور رعایا کی فلاح و بہبود پر یقین رکھتا تھا۔
س: اکبر کہاں دفن ہے؟
ج: اس کا مدفن آگرہ میں ہے۔
س: جہانگیر کا دوسرا نام کیا تھا؟
ج: سلیم، جہانگیر کا دوسرا نام تھا۔
س: اس کی خدمات کیا تھیں؟
ج: جہانگیر نے قیمتی پتھروں کی پچی کاری کا فن متعارف کروایا اور عمارتوں کی تعمیر میں سنگ مرمر کے استعمال کی روایت ڈالی۔ فن مصوری کے مغلیہ انداز کی داغ بیل بھی اسی دور میں پڑی۔
س: جہانگیر کا انتقال کب ہوا اور تدفین کہاں ہوئی؟
ج: اس کا انتقال ۱۶۲۷ء میں ہوا اور اسے لاہور میں دفن کیا گیا۔
س: شاہجہاں کی خدمات کیا تھیں؟
ج: شاہجہاں کے دورِ حکمرانی میں تعمیرات، ثقافت، ادب وفنون لطیفہ کو فروغ ملا۔ وہ ایک عظیم معمار تھا۔ اس نے لال قلعہ، دہلی کی جامع مسجد، ٹھٹھہ میں شاہجہاں مسجد، لاہور میں شالیمار باغ اور مسجد وزیر خان تعمیر کروائی۔ تاج محل بھی اسی نے تعمیر کروایا تھا۔
س: شاہجہاں کا انتقال کب ہوا اور وہ کہاں دفن ہے؟
ج: اس کا انتقال ۱۶۵۸ء میں ہوا۔ وہ تاج محل میں اپنی شریک حیات کے پہلو میں دفن ہے۔
س: تاج محل کیوں تعمیر کیا گیا تھا؟
ج: تاج محل، شاہجہاں کی اہلیہ ممتاز محل کی یاد میں تعمیر کیا گیا تھا۔
س: تاج محل کہاں ہے؟
ج: تاج محل آگرہ میں ہے۔
س: اورنگزیب نے کتنا عرصہ حکومت کی؟
ج: اورنگزیب کا دورِ حکمرانی پچاس سال پر محیط ہے۔
س: اس کی خدمات کیا تھیں؟
ج: اورنگزیب کے دورِ حکومت میں مغلیہ سلطنت دور دور تک پھیل گئی۔ اس نے لاہور میں مشہور بادشاہی مسجد تعمیر کروائی۔ اس زمانے میں یہ دنیا کی سب سے بڑی مسجد تھی۔ اورنگزیب راسخ العقیدہ مسلمان تھا اور تمام مذاہب کے پیروکاروں کے لیے مساوی حقوق پر یقین رکھتا تھا۔

س: مغلیہ سلطنت کا زوال کب شروع ہوا؟
ج: اورنگزیب کے دور سے سلطنتِ مغلیہ کے زوال کا آغاز ہوا کیوں کہ اس نے اپنے کسی بیٹے کو امورِ سلطنت چلانے کی تربیت نہیں دی تھی۔

جماعت کا کام

درج بالا میں سے اہم سوالات کلاس ورک کے طور پر دے دیجیے۔

گھر کا کام

کوئی کام باقی رہ گیا ہو تو گھر پر کر لیا جائے۔

سبق کی منصوبہ بندی (پانچواں پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلے سبق کا خلاصہ کیجیے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال 1 کیا جائے گا۔
ورک شیٹ ۴ کروائی جائے گی۔

سرگرمی

کتاب میں دی گئی پہلی سرگرمی کی تکمیل میں طلبا کی رہنمائی کیجیے۔

گھر کا کام

ورک شیٹ ۵ کروائی جائے گی۔
سرگرمی نمبر ۲ کروائی جائے گی۔

باب ٦ : شہریت

تدریسی مقاصد:

- شہریت کی تعریف بیان کرنا۔
- حکومت پاکستان کا ساختی ڈھانچا بیان کرنا۔
- انتخابات کی اہمیت بیان کرنا۔
- حکومت کی مختلف شاخوں یا شعبوں کے کام کی وضاحت کرنا۔
- ایک پاکستانی شہری کے حقوق اور فرائض کو زیر بحث لانا۔
- چند اہم سرکاری اداروں کی ذمہ داریاں بیان کرنا۔

تدریس کا سفارش کردہ دورانیہ : چار پیریڈ

امدادی اشیا

نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر یہ سوال درج کر دیجیے : شہری سے کیا مراد ہے؟ دیکھیے کہ آیا کوئی طالب علم آپ کو جواب دے پاتا ہے یا نہیں۔ انھیں بتائیے کہ ہم سب پاکستانی شہری ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم پاکستان سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ ہمارا ملک ہے۔ ہمیں اس ملک میں رہنے کا قانونی حق حاصل ہے۔ جب لوگ مل جل کر رہتے ہیں تو انھیں کچھ قاعدے اور قوانین وضع کرنے پڑتے ہیں جن پر عمل کرنے کا ہر فرد پابند ہوتا ہے۔ اس مقصد یعنی قوانین کی پاسداری ممکن بنانے کے لیے وہ حکومت تشکیل دیتے ہیں۔ اس باب میں طلبا پڑھیں گے کہ حکومت کیسے بنتی ہے اور اس کے افعال کیا ہوتے ہیں۔ استفسار کیجیے کہ کیا انھیں پچھلے انتخابات یاد ہیں۔ بیان کیجیے کہ انتخابات کیا ہوتے ہیں ، ووٹ کیا ہوتا ہے ، ووٹ کون ڈال سکتا ہے اور اس کا مقصد کیا ہوتا ہے۔ انھیں بتائیے کہ پاکستان ایک جمہوری ملک ہے اسی لیے ہم ووٹ کے ذریعے اپنے نمائندے منتخب کرتے ہیں۔

تدریج

صفحہ ۴۴ کے اختتام تک باب پڑھا جائے گا۔ اس دوران متن کی تشریح بھی کرتے جایئے۔ وزیراعظم اور اپنے صوبے کے وزیراعلیٰ کا نام پوچھیے۔ اس بات کو یقینی بنایئے کہ طالب علم جمہوریت کا مطلب سمجھ جائیں۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۱ (ii) کیا جائے گا۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۱ (i) کیا جائے گا۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

یہاں تک طلبا انتخابات اور حکومت سازی کو بڑی حد تک سمجھ چکے ہیں۔ قومی انتخابات کی نقل کرتے ہوئے اپنی کلاس میں انتخابات کا انعقاد کیجیے۔ کلاس کے صدر یا مانیٹر کا انتخاب کیجیے۔ ان طلبا کی شناخت کرلیجیے جو یہ ذمہ داری اٹھانے کو تیار ہوں۔ اب ہر طالب علم کو دومنٹ دیجیے کہ وہ کلاس کے سامنے آئے اور اپنے ساتھیوں کو بتائے کہ وہ کیوں اسے ووٹ دیں۔ ان مختصر تقاریر کے اختتام پر انتخابات کروایئے۔ ہر طالب علم سے کہیے کہ وہ اپنے پسندیدہ امیدوار کے حق میں ووٹ ڈالے۔

تدریج

ووٹنگ کا عمل مکمل ہو جانے کے بعد نتائج کا اعلان کیجیے۔ طلبا کو بتایئے کہ عوام کے نمائندے منتخب کرنے کے لیے ملک میں اسی طریقے پر عام انتخابات کا انعقاد ہوتا ہے۔ لوگ ان امیدواروں کو منتخب کرتے ہیں جن پر انھیں اعتماد ہوتا ہے اور جو ان کے خیال میں ملک اور عوام کی بہتری و ترقی کے لیے کام کریں گے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۱ (iii) کیا جائے گا۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

اگلا موضوع بورڈ پر درج کر دیجیے یعنی ''سرکاری ادارے''۔ طلبا کو بتایئے حکومت اپنا کام مختلف اداروں کے ذریعے انجام دیتی ہے۔ ان میں سے کچھ کا ذکر کتاب میں موجود ہے۔

تدریج

صفحہ ۴۵ اور ۴۶ پڑھا جائے گا۔ جہاں ضرورت ہو وہاں متن کی تشریح کیجیے۔ طلبا کوئی سوال کریں تو اس کا جواب دیجیے۔

کلاس ورک

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (iv) تا (vii) کیے جائیں گے۔

ہوم ورک

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۲ کیا جائے گا۔

سبق کی منصوبہ بندی (چوتھا پیریڈ)

شہریت

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر ''حقوق اور ذمہ داریاں'' درج کر دیجیے۔ طلبا سے پوچھیے کہ ان دونوں اصطلاحات کا کیا مطلب ہے۔ کچھ طلبا کو ان کا مطلب یاد ہوسکتا ہے کیوں کہ وہ پچھلی جماعتوں میں پڑھ چکے ہیں۔ چند بنیادی حقوق جیسے تعلیم حاصل کرنے اور آزاد فرد کی حیثیت سے زندگی گزارنے کا حق بیان کیجیے۔ طلبا کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ وہ مزید حقوق بتائیں۔

تدریج

صفحہ ۴۷ تا ۴۸ سبق پڑھا جائے گا۔ اس دوران حقوق اور ذمہ داریوں کی وضاحت کیجیے تاکہ ہر طالب علم ان سے اچھی طرح واقف ہو جائے۔ پڑھائی کا عمل مکمل ہوجانے کے بعد بورڈ پر دو کالم بنائیے اور طلبا سے کہیے کہ آپ کو ان حقوق و فرائض کے بارے میں بتائیں جن کے بارے میں انھوں نے ابھی پڑھا ہے۔ طلبا کے جوابات کو درست کالم میں درج کر دیجیے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۱ کیا جائے گا۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۲ کیا جائے گا۔

سرگرمی

یہ سرگرمی گروپ ورک کے طور پر دی جاسکتی ہے۔

باب ۷ : مشعلِ راہ

تدریسی مقاصد:

- اپنے عظیم رہنماؤں کے حالات زندگی اور کارناموں کو زیر بحث لانا جنھوں نے برصغیر کے مسلمانوں کے حقوق کے لیے جدوجہد کی۔
- سرسید احمد خان، مولانا محمد علی جوہر، اور علامہ اقبال جیسے عظیم رہنماؤں کے حالات زندگی پر روشنی ڈالنا۔

تدریس کا سفارش کردہ دورانیہ: پانچ پیریڈ

امدادی اشیا

نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

سرسید احمد خان

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر ''سرسید احمد خان'' درج کر دیجیے۔ طلبا سے پوچھیے کیا ان میں سے کسی نے سرسید احمد خان کے بارے میں سنا ہے۔ جو طالب علم کچھ بتانا چاہیں، ان کی بات سنیے۔ انھیں بتائیے کہ آزادی اور برصغیر کے مسلمانوں کے حقوق کی جدوجہد میں قائداعظم تنہا نہیں تھے۔ انھیں متعدد رہنماؤں کا ساتھ حاصل رہا جو ہمارے ہیرو ہیں۔ ان میں سے کچھ کے بارے میں طلبا اس باب میں پڑھیں گے۔ ''مشعلِ راہ'' کے معنی بیان کیجیے۔ انھیں بتائیے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے رہنمائی کی اور دوسروں کو حصولِ مقصد کا راستہ دکھایا۔

تدریج

صفحہ ۴۹ تا ۵۱ سبق پڑھا جائے گا۔ ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کی وجوہات اور اس کے نتائج بیان کیجیے۔ اگر آپ متن کو ایک کہانی کی طرح بیان کریں تو طلبا کی دلچسپی قائم رہے گی۔ سرسید احمد خان کی عظمت بیان کرنے کی کوشش کیجیے تاکہ انھیں مثالی شخصیت (رول ماڈل) کے طور پر دیکھا جائے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۲ کیا جائے گا۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلے پیریڈ میں جو کچھ پڑھایا گیا تھا اس کا خلاصہ کیجیے۔

تدریج

طلبا کو سبق ایک بار پھر پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ بعدازاں ان سے درج ذیل سوالات کیجیے۔ جوابات آپ کی آسانی کے لیے دیے گئے ہیں۔

س: سرسید احمد خان کب اور کہاں پیدا ہوئے تھے؟

ج: سرسید احمد خان ہندوستان کے شہر دہلی میں ۱۷ اکتوبر ۱۸۱۷ء کو پیدا ہوئے تھے۔

س: انھوں نے کیا تعلیم پائی؟

ج: سرسید احمد خان نے اسلامی فقہ کے علاوہ ریاضی، ادب، فلکیات اور مغربی زبانوں کا علم حاصل کیا تھا۔

س: انھیں کس حیثیت سے جانا جاتا ہے؟

ج: سرسید احمد خان ایک فلسفی، عالم، مصلح، اور مسلمانوں کے حقوق کے علمبردار کے طور پر مشہور ہیں۔

س: علی گڑھ کی تحریک کیسے شروع ہوئی؟

ج: جنگ آزادی کے بعد انگریز مسلمانوں کے دشمن اور ہندوؤں پر مہربان ہو گئے تھے۔ وہ سمجھتے تھے کہ جنگ آزادی مسلمانوں نے چھیڑی تھی۔ سرسید احمد خان اس صورتحال میں مسلمانوں کے لیے کچھ کرنا چاہتے تھے چنانچہ انھوں نے علی گڑھ تحریک شروع کی۔ وہ مسلمانوں کے حوالے سے انگریزوں کی یہ غلط فہمی دور کرنا چاہتے تھے اور مسلمانوں کو ہر شعبے میں ترقی کرتا ہوا دیکھنے کے بھی متمنی تھے۔ اس مقصد کے لیے انھوں نے مسلمانوں پر زور دیا کہ تعلیم حاصل کریں۔

س: ماہرِ تعلیم کی حیثیت سے انھوں نے کیا خدمات انجام دیں؟

ج: ماہرِ تعلیم کے طور پر انھوں نے درج ذیل خدمات انجام دیں:

- ۱۸۷۵ء میں انھوں نے محمڈن اینگلو اورینٹل کالج کی بنیاد رکھی جو ۱۹۲۰ء میں مشہورِ زمانہ علی گڑھ یونیورسٹی میں تبدیل ہوگیا۔
- انھوں نے ''اسبابِ بغاوتِ ہند'' تحریر کی۔

- مسلمانوں کی بہتری کے لیے انھوں نے ''برٹش انڈیا ایسوسی ایشن'' قائم کی۔

س: ان کا انتقال کب ہوا اور تدفین کہاں ہوئی؟

ج: ان کی وفات ۲۷ مارچ ۱۸۹۸ء کو ہوئی۔ انھیں علی گڑھ یونیورسٹی کے احاطے میں واقع مسجد کے قریب دفن کیا گیا۔

س: ''برٹش انڈیا ایسوسی ایشن'' کا مقصد کیا تھا؟

ج: اس تنظیم کا مقصد انگریزوں اور مسلمانوں کو ایک دوسرے کے قریب لانا اور باہمی غلط فہمیاں دور کرنا تھا۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیئے گیے سوال ا (i) تا (iii) کیے جائیں گے۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

مولانا محمد علی جوہر

تعارفی سرگرمی

مولانا محمد علی جوہر ایک اور نام ہے جس سے آپ کے طلبا کو واقف ہونا چاہیے۔ ان کے حالات زندگی اور کارناموں کو زیرِ بحث لائیے۔ مولانا محمد علی جوہر ایک عظیم رہبر تھے جو مسلمانوں کو برطانوی راج سے نجات دلانا چاہتے تھے۔

تدریج

صفحہ ۵۳ اور ۵۴ پڑھا جائے گا۔ یہ صفحات کئی بار پڑھ لیے جائیں تو پھر مولانا محمد علی جوہر کے حالات زندگی اپنے الفاظ میں کہانی کی طرح بیان کریں تاکہ طلبا اچھی طرح سمجھ جائیں، ان کے قصۂ حیات سے لطف اندوز ہوں اور اس عظیم رہنما کو یاد رکھیں۔ یہاں اُردو زبان کا استعمال مفید ثابت ہوگا۔

مولانا محمد علی جوہر تحریک خلافت میں اپنے کردار کے لیے جانے جاتے ہیں۔ ازراہِ کرم اس تحریک کا پس منظر بیان کیجیے اور اس میں مولانا کے کردار پر روشنی ڈالیے۔

سبق کے بارے میں طلبا کی تفہیم جانچنے کے لیے آپ مندرجہ ذیل سوالات پوچھ سکتے ہیں۔ جوابات آپ کی آسانی کے لیے دیے گئے ہیں۔

س: مولانا محمد علی جوہر کو ہم کس حیثیت سے یاد کرتے ہیں؟

ج: ہم انھیں ایک مسلم رہبر، مسلمانوں کی آزادی کے علمبردار، ایک مصنف اور شاعر کی حیثیت یاد کرتے ہیں، تحریک آزادی میں جس کا کردار متاثر کن رہا۔ ان کی تحریروں اور تقاریر نے مسلمانوں کو متحرک کرنے میں نہایت اہم کردار ادا کیا تھا۔

س: ان کی ابتدائی زندگی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج: مولانا محمد علی جوہر ۱۰ دسمبر ۱۸۷۸ء کو رام پور، بھارت میں پیدا ہوئے تھے۔ انھوں نے علی گڑھ کے اینگلو اورینٹل کالج میں تعلیم پائی پھر انگلستان چلے گئے۔ وہاں انھوں نے اوکسفرڈ یونیورسٹی سے جدید تاریخ میں آنرز کی سند حاصل کی۔

س: بطور قلم کار ان کی خدمات کیا تھیں؟

ج: محمد علی جوہر انگریزی روزناموں جیسے ''دی ٹائمز''، ''آبزرور'' اور ''دی مانچسٹر گارجیئن'' کے لیے لکھا کرتے تھے۔ انھوں نے کلکتہ سے انگریزی زبان کا اخبار ''کامریڈ'' نکالا۔ اس کے علاوہ وہ ''ہمدرد'' کے نام سے ایک اُردو روزنامہ بھی شائع کرتے تھے۔

س: آپ ان کی سیاسی زندگی کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

ج: محمد علی جوہر آل انڈیا مسلم لیگ کے بانی رُکن اور صدر تھے۔ انھوں نے تحریک خلافت کی حمایت کی، گرفتار ہوئے اور تاج برطانیہ کے خلاف احتجاج کرنے کی پاداش میں دو سال کے لیے جیل میں ڈال دیے گئے۔ انھوں نے کانگریس میں شمولیت اختیار کر لی اور ۱۹۲۳ء میں اس کے صدر بن گئے۔ ۱۹۳۰ء میں وہ لندن میں منعقدہ گول میز کانفرنس میں شریک ہوئے، جہاں انھوں نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک آزاد ملک میں واپس جانا چاہتے ہیں۔

س: ان کا انتقال کب ہوا؟ ان کی آخری آرام گاہ کہاں ہے؟

ج: ان کی وفات ۴ جنوری ۱۹۳۱ء کو ہوئی۔ انھیں یروشلم میں مسجد اقصیٰ کے صحن میں دفنایا گیا۔

جماعت کا کام

مندرجہ بالا سوالات کلاس ورک کے طور پر دیے جا سکتے ہیں۔ سوالات بورڈ پر درج کر دیجیے اور طلبا سے کہیے کہ ان کے جواب اپنی کلاس ورک کی کاپیوں میں لکھیں۔

گھر کا کام

باقی رہ جانے والا گھر پر مکمل کر لیا جائے۔

سبق کی منصوبہ بندی (چوتھا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلی کلاس میں جو کچھ پڑھایا گیا اس کا خلاصہ کیجیے۔ طلبا کی یادداشت تازہ کرنے کے لیے ان سے سوالات کیجیے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ اور ۲ کلاس ورک کی کاپیوں میں کیے جائیں گے۔

گھر کا کام

طلبا کو سمجھانے کے بعد کتابچہ تیار کرنے کا کام گھر سے کرنے کے لیے دیا جاسکتا ہے۔
طلبا سے کہیے کہ گھر پر علامہ اقبال سے متعلق متن (صفحہ ۵۶ اور ۵۷) پڑھیں اور اگلی کلاس کے لیے تیار ہوکر آئیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (پانچواں پیریڈ)

علامہ محمد اقبال

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر سبق کا عنوان ''علامہ محمد اقبال'' درج کر دیجیے۔ سادہ سوالات کیجیے جیسے علامہ اقبال کہاں پیدا ہوئے تھے؟ وہ کہاں مدفون ہیں؟ انھوں نے تعلیم کہاں سے حاصل کی؟ ہم ان کی سالگرہ کب مناتے ہیں؟ بعدازاں پوچھیے کہ کیا کوئی بتا سکتا ہے انھوں نے پاکستان کے لیے کیا کیا تھا۔ وہ اتنے مقبول کیوں ہیں؟

تدریج

سبق پڑھا جائے گا۔ اس بات کو یقینی بنایئے کہ طلبا کو علامہ اقبال کی عظمت کا ادراک ہو جائے۔ یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ علامہ اقبال نے مسلمانوں میں اپنی عظمت رفتہ کا احساس کرنے اور جن پستیوں میں وہ گرے ہوئے تھے ان سے باہر نکلنے کی تحریک پیدا کی ، ان کے چند اشعار پڑھ کر سنایئے اور اُردو میں ان کی تشریح کیجیے۔
انھیں ''لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری'' کے معنی سمجھایئے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے تمام سوالات کلاس ورک کی کاپیوں میں کیے جائیں گے۔

گھر کا کام

باقی رہ جانے والا گھر پر مکمل کریں۔

ورک شیٹ ۶ کروائی جائے گی۔

طلبا کو کتابچے کی تیاری کے بارے میں ضروری تفصیلات سمجھانے کے بعد اسے بطور گھر کا کام دیا جائے گا۔طلبا گروپ بنا کر بھی یہ کام کر سکتے ہیں۔

باب ۸ : ہمارا رہن سہن

تدریسی مقاصد:

- پاکستان کی علاقائی ثقافت کو بیان کرنا۔
- ترک ثقافت کومتعارف کروانا اور پاکستانی اور ترک ثقافتوں کے مشترکہ پہلوؤں کو زیر بحث لانا۔
- مذہبی تہواروں کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کرنا۔
- طلبا کے دلوں میں تمام مذاہب کے لیے احترام پیدا کرنا۔

تدریس کا سفارش کردہ دورانیہ : سات پیریڈ

امدادی اشیا

پاکستان کے مختلف صوبوں کی دستکاریوں کے نمونے (اگر ممکن ہوسکے) ، نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

ہمارا رہن سہن

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر لفظ ''ثقافت'' لکھ دیجیے۔ پوچھیے کہ کیا طلبا میں سے کوئی اس کا مطلب جانتا ہے۔ انھیں بتائیے کہ ہم جس انداز سے زندگی گزارتے ہیں وہ ہماری ثقافت ہے۔ ہر جگہ کی اپنی ثقافت ہوتی ہے۔ اکٹھے رہنے والے لوگ ایک دوسرے سے سیکھتے ہیں اور پھر ہر کام ایک ہی انداز سے کرنے لگتے ہیں۔ یہ ان کی ثقافت بن جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک ہی ملک کے مختلف حصوں میں رہنے والے لوگوں کی ثقافت مختلف ہوتی ہے۔

طلبا سے کہیے وہ اپنے شہر پر غور کریں۔ عمومی طور پر انھیں لوگوں کے درمیان کیا باتیں مشترک نظر آتی ہیں؟ لوگ عام طور پر کیا کھاتے پیتے ہیں؟ کپڑے کیسے پہنتے ہیں؟ گھر سے باہر ان کی کیا سرگرمیاں ہوتی ہیں؟ اہم دن وہ کیسے مناتے ہیں؟ کون سی زبانیں بولتے ہیں؟ یہ تمام باتیں ثقافت کا ایک حصہ تشکیل دیتی ہیں۔ عام طور پر پورے صوبے کی ایک ہی ثقافت ہوتی ہے جس کی جھلک صوبے کے تمام شہروں میں نظر آتی ہے۔

طلبا کو بتائیے کہ اس باب میں وہ پاکستان کے مختلف علاقوں کی ثقافت کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریج

بلوچ ثقافت کے اختتام تک باب پڑھا جائے گا۔طلبا کے سبق پڑھنے کے دوران متن کی تشریح بھی کرتے جایئے۔ ان سے پوچھیے سبق میں وہ جو کچھ پڑھ رہے ہیں کیا ان میں سے کسی چیز یا بات سے واقف ہیں۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا ؟ کے تحت دیا گیا سوال ۱ (i) کیا جائے گا۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلی کلاس میں جو کچھ پڑھایا گیا تھا طلبا اسے کس حد تک سمجھ پائے، یہ جاننے کے لیے ان سے سوالات کیجیے۔ انھیں بتایئے کہ کچھ مذہبی تہوار تمام صوبوں میں رہنے والے لوگ مناتے ہیں ، جیسے دونوں عیدیں۔ ان کے علاوہ ہر صوبے کے مخصوص تہوار بھی ہوتے ہیں۔ یہ سمجھانے کے لیے طلبا کو اپنے صوبے کے مخصوص تہواروں کی مثالیں دیجیے۔

تدریج

سندھی ، پشتون ، اور گلگت۔بلتستان کی ثقافت تک متن کئی بار پڑھا جائے گا۔ اس دوران متن کی تشریح کرتے جایئے اور طلبا کے سوالوں کے جواب بھی دیجیے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۱ (ii) کیا جائے گا۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۱ (iii) کیا جائے گا۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلی کلاس میں جو کچھ پڑھایا گیا تھا اس کا خلاصہ بیان کیجیے۔ اس عمل میں تمام طلبا کو بھی شامل کیجیے اور اس بات کو یقینی بنائیے کہ ہر طالب علم کچھ نہ کچھ ضرور کہے۔ اس سرگرمی سے پتا چل جائے گا کہ ہر طالب علم پچھلا سبق کس حد تک سمجھ پایا ہے۔

تدریج

طلبا کو کلاس کی سرگرمی تفویض کیجیے۔ بورڈ پر پانچ کالم بنائیے اور بالترتیب یہ سرخیاں لگائیے : صوبہ ، لوگ ، غذا ، تہوار ، لباس۔ طلبا کو یکے بعد دیگرے بلائیے اور کہیے کہ ہر سرخی کے نیچے ایک نکتے کا اضافہ کریں۔ اس سلسلے میں وہ مختلف کتابوں سے مدد لے سکتے ہیں۔ نمونہ اگلے صفحات پر دیا گیا ہے۔

صوبہ	غذا	لباس	تہوار	لوگ
سندھ	ساگ بھاجی، چاول، پلا مچھلی، کوکی، شربت بادام اور کھیر	شلوار قمیص اجرک اور سندھی ٹوپی کے ساتھ	بھٹ شاہ اور لال شہباز قلندر پر سالانہ عرس ؛ جیکب آباد میں گھڑ دوڑ اور مویشی میلہ ؛ ہو جمالو اور دھمال روایتی رقص ہیں۔	امن پسند، کشادہ دل اور مہربان ، ملاکھڑا مقبول کھیل ہے ، سندھی، میمنی ، کچھی ، تھری اور اتردی زبانیں بولی جاتی ہیں۔
خیبر پختونخوا	بالٹی گوشت، شوربہ، چپلی کباب اور نان۔	کھلی شلوار اور قمیص پشاوری ٹوپی اور چپل کے ساتھ ، خواتین ڈھیلی ڈھالی لمبی فراک اور شلوار پہنتی ہیں، سر چادر سے ڈھانپا جاتا ہے۔	موسم بہار کے آغاز پر اسپرلے منایا جاتا ہے ، اتن اور خٹک روایتی رقص ہیں۔	اپنی اقدار پر فخر کرتے ہیں ، مہمان نواز ، بزکشی اور نیزہ بازی مقبول کھیل ہیں، کالکوٹی، کالامی اور توروالی زبانیں بولی جاتی ہیں۔

بلوچستان	گندم اور چاول، سجی، کاک، مچھلی، اور دم پخت	مرد ڈھیلی ڈھالی شلوار اور لمبا کرتا پہنتے اور پگڑی باندھتے ہیں، خواتین شلوار اور لمبا کڑھائی دار کرتا پہنتی ہیں جس میں جیب بھی ہوتی ہے، سر پر چادر اوڑھی جاتی ہے۔	سبی میلہ سالانہ تہوار ہے، رقص کی مختلف اقسام میں لیوا، جھومر، دوچھاپ، اور ہمبو شامل ہیں۔	مہمان نواز، سادہ اور سیدھے سادے لوگ، مقبول کھیلوں میں کشتی، گھڑدوڑ، نشانہ بازی اور شکار شامل ہیں۔
پنجاب	خاص غذا میں روٹی اور پراٹھا جو دودھ اور لسی کے ساتھ کھایا جاتا ہے، اس کے علاوہ ساگ، مکئی کی روٹی، مرغ چھولے، مکھنی دودھ، کنّا، پنجیری، اور تندوری چکن مشہور پکوان ہیں۔	چمکدار شلوار قمیص، دھوتی کرتا پہنا جاتا ہے اور پگڑی باندھی جاتی ہے، کھسا پنجاب کا روایتی جوتا ہے۔	تہوار رنگوں سے بھرے ہوتے ہیں، بھنگڑا، جھومر، لڈی اور دھمال مشہور رقص ہیں۔ میلہ چراغاں، بسنت اور گھوڑوں کا میلہ اور میلہ مویشیاں مقبول تہوار ہیں۔	پُرجوش، ہلا گلا کے شائق، مہمان نوار، کشتی اور کبڈی روایتی کھیل ہیں۔ لوگ مقامی انداز کے ساتھ پنجابی بولتے ہیں جیسے ہندکو، شاہ پوری، سرائیکی اور پوٹھوہاری۔
گلگت بلتستان	مقبول کھانوں میں کڑک (نان روٹی)، مچھی بھات (مسالے دار سالمن مچھلی، چاول کے ساتھ)، سبزی کی شاک (سالن) اور تکا چلا، گوشت اور سبزی بھرے پراٹھے، کباب شامل ہیں۔	مرد کوٹ، پاجاما اور ٹوپی پہنتے ہیں۔ خواتین ڈھیلا ڈھالا کرتا، چغہ یا جبہ اور کمر بند پہنتی ہیں۔ سر بڑے دوپٹے اور ٹوپی سے ڈھانپا جاتا ہے۔ چاندی کے زیورات بھی پہنے جاتے ہیں۔	شندور پولو فیسٹیول، شاہراہ قراقرم فیسٹیول، اور نوروز سالانہ تہوار ہیں۔	لوگ نرم مزاج، پُرامن، اور مہمان نواز ہیں۔ اپنے مہمانوں کی توقیر کرتے ہیں۔

جماعت کا کام

طلبا سے کہیے کہ درج بالا کام جماعت میں کریں۔

گھر کا کام

باقی رہ جانے والا کلاس ورک گھر پر مکمل کیا جاسکتا ہے۔
طلبا سے کہیے کہ صفحہ ٦٤ اور ٦٥ گھر پر پڑھیں اور اگلی کلاس کے لیے تیار ہو کر آئیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (چوتھا پیریڈ)

ترک ثقافت

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر موضوع ''ترک ثقافت'' درج کر دیجیے۔ چوں کہ طلبا گھر پر یہ موضوع پڑھ چکے ہیں، لہٰذا انھیں مختصراً بتائیے کہ ترکی ایک برادر مسلم ملک ہے۔ پاکستان کے ترکی کے ساتھ بہت اچھے تعلقات ہیں۔ انھیں یہ دل چسپ حقیقت بتائیے کہ ترکی کا ایک حصہ ایشیا اور دوسرا یورپ میں ہے۔
طلبا سے کہیے سبق کی پڑھائی کے دوران وہ پاکستانی اور ترک ثقافتوں کے درمیان مشترک قدریں تلاش کریں۔

تدریج

چند طلبا کو باری باری صفحہ ٦٤ اور ٦٥ پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ بعدازاں آپ ان کی تفہیم جانچنے کے لیے درج ذیل سوالات کر سکتے ہیں۔

س: ترکی کے باشندوں کو آپ کیسے بیان کریں گے؟
ج: ترک ہنس مکھ، بے لوث اور مہربان ہوتے ہیں۔ ان کے خاندانی رشتے بے حد مستحکم ہوتے ہیں۔ وہ اپنے خاندان کے ساتھ وقت گزارنا پسند کرتے ہیں۔
س: ترکی میں بولی جانے والی اہم زبانیں کون سی ہیں؟
ج: ترکی وہاں کی مرکزی زبان ہے جو دو مختلف لہجوں؛ مشرقی اور مغربی لہجے کے ساتھ بولی جاتی ہے۔ دوسری زبانوں میں عرفہ، غز، ارغو، اور سائبیریائی زبانیں شامل ہیں۔
س: ترکی میں کس طرح کا لباس پہنا جاتا ہے؟
ج: ترک ڈھیلا ڈھالا پاجامہ اور اسی طرح کی قمیص جسے کمر پر ایک چوڑی سی پٹی سے باندھا جاتا ہے، اِسے قفتان کے

ساتھ پہنتے ہیں۔عورتیں سر پرٹوپی پہنتی ہیں اور اس کے اوپر اسکارف لیتی ہیں۔ سردیوں میں وہ لمبا اوورکوٹ پہنتی ہیں جو فیریس (ferace) کہلاتا ہے۔

س: ان کے مشہور تہوار کون سے ہیں؟

ج : اونٹوں کی کشتی کا تہوار، تیل والی کشتی کا تہوار، اور مولانا کا تہوار۔

جماعت کا کام

طلبا مندرجہ بالا سوالات کلاس ورک کی کاپیوں میں کریں گے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۱ (vi) کیا جائے گا۔

سبق کی منصوبہ بندی (پانچواں پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

اب تک جو کچھ پڑھایا گیا اس کا خلاصہ بیان کیجیے۔طلبا کو ذہن نشین کروانے کے لیے سوالات کیجیے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (iv) تا (vi) اور سوال ۲ کروائے جائیں۔

گھر کا کام

کتابچے کی تیاری کے لیے طلبا کی رہنمائی کرنے کے بعد اسے گھر کے کام کے طور پر دیا جائے گا۔

سبق کی منصوبہ بندی (چھٹا پیریڈ)

مذہبی تہوار

تعارفی سرگرمی

طلبا سے کہیے وہ بتائیں کہ عید کے دن کیا کرتے ہیں؟ کیا وہ مسلمانوں کے کسی اور تہوار کے بارے میں جانتے ہیں؟ وہ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کیسے مناتے ہیں؟ یہ تہوار کب منائے جاتے ہیں؟ عیدمیلادالنبی ﷺ کی کیا اہمیت ہے؟ اگر کلاس میں ہندو یا عیسائی بچے ہوں تو ان سے ان کے مذہبی تہواروں کے بارے میں پوچھیے۔

تدریج

صفحہ ٦٧ اور ٦٨ پڑھا جائے گا۔ طلبا کو بتایئے کہ دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ بھی اپنے اپنے تہوار مناتے ہیں۔ عیسائی کرسمس اور ایسٹر مناتے ہیں۔ ہندو دیوالی اور ہولی جب کہ پارسی نوروز کا تہوار مناتے ہیں۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (i) تا (iv) کروائے جائیں۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۲ کروائیے۔
جیسا کہ نصابی کتاب میں دیا گیا ہے۔ کتابچے کی تیاری کے لیے طلبا کی رہنمائی کیجیے۔
دنیا کی دس مشہور مساجد کے نام تلاش کریں۔ اس شہر اور ملک کے نام کا حوالہ بھی دیں جہاں یہ مساجد واقع ہیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (ساتواں پیریڈ)

عبادت گاہیں

تعارفی سرگرمی

طلبا کو بتایئے وہ مختلف عبادت گاہوں کے بارے میں پڑھیں گے۔ یہ تمام جگہیں اپنے اپنے پیروکاروں کے لیے مقدس ہیں چنانچہ ان کا احترام کیا جانا چاہیے۔

تدریج

’’عبادت گاہیں‘‘ سے متعلق متن پڑھا جائے گا۔ متن کی تشریح کیجیے اور طلبا کے ہر سوال کا جواب دیجیے۔ انھیں یہ سمجھنے میں مدد دیجیے کہ تمام مذاہب اور ان کی عبادت گاہوں کا احترام کرنا چاہیے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (i) تا (iv) کروائے جائیں۔

سرگرمی

طلبا سے کہیے کہ اپنے مذہب اور مختلف مذاہب کی عبادت گاہوں سے متعلق تصاویر جمع کریں۔ دیواری چارٹ بنانے میں ان کی رہنمائی کیجیے جس پر ان مذاہب کے بارے میں معلومات درج ہوں۔

گھر کا کام

ورک شیٹ ۷ کروائیے۔

کتابچے کی تیاری میں طلبا والدین سے مدد لے سکتے ہیں۔

باب ۹ : ہمارا انتخاب

تدریسی مقاصد:

- خواہشات اور ضروریات میں فرق کرنا۔
- موقع کی لاگت کی تعریف کرنا۔
- اشیاء اور خدمات کے درمیان فرق کرنا۔
- بیان کرنا کہ اپنے پیسے سے کسی بہترین چیز انتخاب کیسے کیا جائے۔

تدریس کا سفارش کردہ دورانیہ : ایک پیریڈ

امدادی اشیا

نصابی کتاب ، سیل فون ، دستی گھڑی ، کتاب ، دھوپ کی عینک ، پرفیوم ، پین یا پنسل

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر دو کالم بناکر موضوع متعارف کر وائیے۔ پہلے کالم کی سرخی ''میری ضروریات'' اور دوسرے کالم کی سرخی ''میری خواہشات'' ہوگی۔ اول الذکر کا تعلق زندگی کے لیے ضروری و اہم اشیاء سے ہے جب کہ مؤخرالذکر کا تعلق ایک فرد کی خواہشات سے ہے؛ ضروری نہیں کہ یہ اس کی ضروریات ہی ہوں۔ بورڈ پر اشیاء کے ناموں کی فہرست بنالیجیے اور طلبا سے کہیے کہ انھیں متعلقہ کالم میں درج کریں۔ فہرست : اسکول یونیفارم ، سیل فون ، نیا لباس ، دستی گھڑی ، اسکول کی کتابیں ، کمپیوٹر ، دھوپ کی عینک ، نظر کی عینک ، پرفیوم ، ٹی وی، سینڈوچ ، کھلونے ، مہنگا پنسل باکس ، سادہ پنسل باکس ، گھر کا پکا ہوا کھانا ، ریستوران کا کھانا ، مشروبات ، پینے کا صاف پانی۔

تدریج

کفایتی انتخاب کا مطلب بیان کیجیے۔ہم زندگی میں بہت کچھ چاہتے ہیں۔ جب ہم دکان یا شاپنگ مال میں جاتے ہیں تو بہت سی چیزیں ہمیں اچھی لگتی ہیں ، لیکن خریداری کرنے سے پہلے ہمیں یہ ضرور دیکھ لینا چاہیے کہ ہمارے پاس رقم کتنی ہے۔ واضح کیجیے کہ وسائل ہمیشہ محدود ہوتے ہیں ، جس کا مطلب یہ ہوا کہ ہمارے پاس موجود رقم ان تمام اشیاء کوخریدنے کے لیے ناکافی ہے جو ہم اپنے پاس دیکھنا چاہتے ہیں۔ اسی لیے ہمیں انتخاب کرنا پڑتا ہے۔ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ کس شے کی

ہمیں واقعی ضرورت ہے اور کس کے بغیر گزارا کر سکتے ہیں۔ اس طریقے سے ہم اپنے پیسے کا بہترین استعمال کرتے ہیں۔ یہ عمل یا طریقہ ''کفایتی انتخاب'' کہلاتا ہے۔ ہم چیزوں کا انتخاب اس رقم کو مدنظر رکھتے ہوئے کرتے ہیں جو ہم خرچ کر سکتے ہیں۔ جس چیز کو ہم نہ خریدنے کا فیصلہ کرتے ہیں وہ ''موقع کی لاگت'' کہلاتی ہے۔ مثال کے طور پر آپ کو دکان میں دو اشیاء نظر آتی ہیں : ایک آئس کریم اور ایک پنسل باکس۔ آپ کو معلوم ہے کہ آپ کے پاس زیادہ رقم نہیں ہے اور دونوں میں سے صرف ایک چیز خرید سکتے ہیں۔ آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ آپ کو پنسل باکس کی 'ضرورت' ہے آئس کریم کی نہیں۔ لہٰذا اگر آپ پنسل باکس کو خریدنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو آئس کریم آپ کی موقع کی لاگت ہوگی۔ یہ وہ شے ہوتی ہے، کوئی دوسرے شے حاصل کرنے کے لیے جس سے آپ کو دستبردار ہونا پڑتا ہے۔ ازراہ کرم یہ تصور طلبا کو بالکل آسان انداز میں سمجھایئے جیسے کہ یہاں تجویز کیا گیا ہے۔

چنانچہ کفایتی انتخاب دراصل ہماری ضروریات اور ہماری خواہشات کے درمیان فرق کرنا ہے۔

حکومت کو بھی مواقع کی لاگتوں کو مدنظر رکھنا پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر اسے شاپنگ مال یا ایک اسپتال کی تعمیر؛ اور شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور سڑک کی تعمیر میں سے انتخاب کرنا پڑ سکتا ہے۔

اشیاء اور خدمات کے مابین فرق کی وضاحت کریں۔ طلبا کو یہ سمجھ جانا چاہیے کہ خریداری کرتے ہوئے انھیں کئی باتوں کو دھیان میں رکھنا ہوتا ہے، مثال کے طور پر قیمت، معیار، اور رقم کا بہترین استعمال۔ جب ہمیں ایک خدمت درکار ہوتی ہے، مثال کے طور پر ڈاکٹر یا حجام کے پاس جانے کی ضرورت پیش آتی ہے تو ہم دوبارہ قیمت اور معیار کو زیرِغور لاتے ہیں۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (i) تا (iii) کروائے جائیں۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۲ کروایئے۔

گھر کے کام کی سرگرمی والدین کی مدد سے انجام دی جائے۔

ورک شیٹ ۸ کروائی جائے گی۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

باب ۱۰ : ذرائع ابلاغ

تدریسی مقاصد:

- سمجھانا کہ ابلاغ کیا ہوتا ہے؟
- ابلاغ کی مختلف اقسام کے بارے میں جاننا۔
- سمجھنا کہ ٹیلی فون نے کیسے انسان کی زندگی آسان بنادی ہے۔
- موبائل فون ٹیکنالوجی میں ہونے والی ترقی کے بارے میں جاننا۔
- اس بات کا ادراک کرنا کہ کمپیوٹر نے کیسے ابلاغ کو تیز رفتار اور سہل بنا دیا ہے۔
- موبائل فون کے فوائد اور نقصانات جاننا۔

تدریس کا سفارش کردہ دورانیہ : دو پیریڈ

امدادی اشیا

نصابی کتاب ، فون سیٹ ، کمپیوٹر لیب ، کمپیوٹر

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

سبق کا عنوان متعارف کروانے سے قبل طلبا سے کہیے کہ آپ انھیں آپس میں بات چیت کرنے کے لیے تین منٹ دے رہے ہیں۔ عام طور پر انھیں کلاس میں اس طرح بات چیت کرنے کی اجازت نہیں ہوتی مگر آپ نے ایک خاص مقصد کے تحت انھیں ایسا کرنے کی چھوٹ دی ہے۔ کلاس میں شور ہوگا مگر اسے نظر انداز کر دیجیے۔ تین منٹ کے بعد طلبا کو خاموش ہو جانے کی ہدایت کر دیجیے۔

طلبا سے پوچھیے کہ وہ کیا کر رہے تھے۔ ان کا جواب ہوگا ''بات چیت''۔ پوچھیے کہ وہ کیوں گفتگو کر رہے تھے ، انھوں نے کیا بات چیت کی ، کیا انھیں کوئی بات معلوم ہوئی ، انھیں کیا معلوم ہوا؟ انھیں بتایئے کہ درحقیقت بات چیت کرنے کا فعل ''ابلاغ'' کہلاتا ہے۔ بورڈ پر یہ لفظ درج کر دیجیے۔ طلبا جو کر رہے تھے وہ ایک دوسرے سے ابلاغ کا عمل تھا۔ استفسار کیجیے کہ کیا گفتگو ابلاغ کا واحد ذریعہ ہے؟ اگر انھیں کسی دوسرے شہر یا ملک میں بیٹھے ہوئے شخص سے ابلاغ کرنا پڑتا تو پھر کیا صورت ہوتی؟ اس نکتے پر بات چیت کو آگے بڑھاتے ہوئے طلبا کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ وہ آپ کو ابلاغ کے مختلف ذرائع بتائیں جیسے ٹیلی فون ، ای میل وغیرہ ۔ ریڈیو اور ٹی وی بھی ابلاغ کے ذرائع ہیں اگرچہ یہ یک طرفہ ہیں۔

تدریج

سبق پڑھا جائے گا۔ متن ابلاغ کے مختلف طریقے بیان کرتا ہے۔ پڑھائی کے ساتھ ساتھ متن کی تشریح کرتے جائیے۔ طلبا کے تمام سوالوں کے جواب دیجیے۔ ''ٹیلی فون'' کے اختتام تک سبق پڑھا جائے گا۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (i) اور (ii) کروائیے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (iii) اور (iv) کروائے جائیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا سے استفسار کرتے ہوئے آغاز کیجیے کہ ٹیلی فون نے کیسے ہماری زندگی آسان بنا دی ہے۔ پوچھیے کہ ان کے گھروں میں کتنی قسم کے ٹیلی فون استعمال ہوتے ہیں۔ طلبا سے کہیے کہ لینڈلائن ٹیلی فون اور موبائل فون میں فرق کریں۔ وہ کس کو ترجیح دیتے ہیں اور کیوں۔ طلبا سے یہ بھی کہیے کہ کمپیوٹر کے چندفوائد بیان کریں، نیز یہ کہ کیا کمپیوٹر کی ایجاد نے زندگی آسان بنادی ہے۔

تدریج

موبائل فون میں ہونے والی ترقی کو زیرِبحث لائیے نیز یہ کہ موبائل فون نے ہر کسی کو زندگی کو کیسے آرام دہ اور سہل بنادیا ہے۔ طلبا سے کہیے کہ باب کا باقی متن پڑھیں۔ تمام سوالوں کے جواب دیجیے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (v) اور (vi) کروائیے۔

سرگرمی

دستیاب وقت کی مناسبت سے کتاب میں مجوزہ سرگرمیوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کر لیجیے۔

گھر کا کام

کتاب میں مجوزہ باقی دو سرگرمیاں کروائیے۔ ورک شیٹ ۹ حل کروائیے۔

پاکستان کے طبعی خدو خال

خالی جگہیں پُر کریں:

۱۔ .... کو پاکستان کی پھلوں کی ٹوکری کہا جاتا ہے۔

۲۔ گوادر اور پسنی .... کے اہم شہر ہیں۔

۳۔ زیارت ریذیڈنسی اور وادیٔ پشین صوبۂ .... میں واقع ہیں۔

۴۔ بلوچستان کا درمیانی حصہ .... پر مشتمل ہے۔

۵۔ صوبۂ سندھ کا صدر مقام اور سب سے بڑا شہر .... ہے۔

۶۔ .... کا ساحلی علاقہ ۲۵۰ کلومیٹر طویل ہے۔

۷۔ دریائے سندھ صوبہ سندھ کے جنوب میں .... سے جا ملتا ہے۔

۸۔ ملک کی سب سے .... آبادی صوبۂ پنجاب کی ہے۔

۹۔ پنجاب کا سب سے بڑا شہر .... ہے۔

۱۰۔ پنجاب کو دریاؤں کی .... کہا جاتا ہے۔

آبادی

خالی جگہیں پُر کریں:

۱۔ دنیا کی آبادی تقریباً .... ہے۔

۲۔ دنیا کی ۶۰ فیصد آبادی براعظم .... میں رہتی ہے۔

۳۔ کسی بھی ملک کی کل آبادی کا پتا لگانے کے لیے .... کروائی جاتی ہے۔

۴۔ پاکستان میں سب سے زیادہ آبادی والا صوبہ .... ہے۔

۵۔ پاکستان کا سب سے زیادہ آبادی والا شہر .... ہے۔

۶۔ لوگوں کا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا .... کہلاتا ہے۔

۷۔ پہاڑی علاقوں میں موسم .... ہوتا ہے۔

۸۔ پاکستان کے ساحلی علاقے بحیرۂ عرب کے ساتھ ساتھ .... میں واقع ہے۔

۹۔ جو لوگ خوراک اور پانی کی تلاش میں ایک جگہ سے دوسری جگہ آباد ہوتے رہتے ہیں انھیں .... کہتے ہیں۔

۱۰۔ دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک .... ہے۔

موسم اور اس کے اثرات

(I) خالی جگہیں پُر کریں:

۱۔ کسی بھی مقام کے موسم کی تبدیلی میں دو عوامل کارفرما ہوتے ہیں پہلا .... اور دوسرا .... ہے۔

۲۔ اسکیل کا دوسرا نام .... بھی ہے۔

۳۔ جس آلے سے بارش کی مقدار ناپی جاتی ہے اسے .... کہتے ہیں۔

۴۔ ہوا کا رخ معلوم کرنے کے لیے .... استعمال کرتے ہیں۔

(II) بارشوں کے دوران آپ کو کس طرح کے حفاظتی انتظامات کرنے چاہئیں؟

....

....

....

....

....

....

....

....

....

مسلمان حکمران I

خالی جگہیں پُر کریں:

۱۔ محمد بن قاسم کو .... نے عراق سے یہاں راجا داہر سے لڑائی کے لیے بھیجا تھا۔

۲۔ راجا داہر سندھ میں .... کا حکمران تھا۔

۳۔ محمد بن قاسم نے غیر مسلموں سے ٹیکس کے بجائے .... کا نظام قائم کیا۔

۴۔ پہلا مغل بادشاہ .... تھا۔

۵۔ بابر نے مغلیہ سلطنت کا دائرہ مغرب میں ....تک اور مشرق میں بنگال تک پھیلا دیا تھا۔

۶۔ بابر کا مقبرہ .... میں واقع ہے۔

۷۔ ہمایوں فنون لطیفہ کا دلدادہ تھا اور .... میں خصوصی دلچسپی رکھتا تھا۔

۸۔ اکبر نے .... برس کی عمر میں اپنے سر پر بادشاہت کا تاج سجایا۔

۹۔ .... نے دین الٰہی کے نام سے ایک نیا دین متعارف کرایا تھا۔

۱۰۔ ....کا مقبرہ بھارت کے شہر آگرہ میں ہے۔

مسلمان حکمران II

خالی جگہیں پُر کریں:

۱۔ جہانگیر نے راجپوتوں سے .... کا علاقہ چھین لیا تھا۔

۲۔ تعمیرات میں سنگ مرمر اور قیمتی پتھروں کا استعمال .... کے دور میں متعارف ہوا۔

۳۔ لال قلعہ اور جامع مسجد .... نے تعمیر کرائی۔

۴۔ مشہور عالم تاج محل جہانگیر نے .... کی یاد میں تعمیر کروایا تھا۔

۵۔ اورنگزیب عالمگیر نے .... برس تک ہندوستانی پر حکمرانی کی۔

۶۔ اورنگزیب نے بادشاہت حاصل کرنے کے لیے اپنے بھائی .... سے جنگ لڑی۔

۷۔ لاہور کی بادشاہی مسجد .... نے تعمیر کرائی تھی۔

۸۔ شالا مار باغ .... نے تعمیر کرایا تھا۔

۹۔ جہانگیر کا انتقال ۱۶۲۷ء میں ہوا اور اسے .... میں دفن کیا گیا۔

۱۰۔ .... کا انتقال، اپنے محل کی چھت کی سیڑھیوں سے گر کر ہوا۔

مشعلِ راہ

خالی جگہیں پُر کریں:

۱۔ سرسید احمد خان .... کو بھارت کے شہر .... میں پیدا ہوئے۔

۲۔ سرسید احمد خان نے جنگِ آزادی کے بعد .... لکھی۔

۳۔ ۱۸۷۵ء میں انتہائی اہم تعلیمی ادارہ وجود میں آیا جس کا نام .... ہے۔

۴۔ مولانا محمد علی جوہر ۱۰ دسمبر ۱۸۷۸ء کو بھارت کے شہر .... میں پیدا ہوئے۔

۵۔ ۱۸۹۸ء میں مولانا محمد علی جوہر .... چلے گئے جہاں انھیں جدید تاریخ میں اعزازی ڈگری سے نوازا گیا۔

٦۔ مولانا محمد علی جوہر .... میں آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر مقرر کیے گئے۔

۷۔ مولانا محمد علی جوہر نے کلکتہ سے ایک انگریزی اخبار جاری کیا جس کا نام .... تھا۔

۸۔ مولانا محمد علی جوہر کو .... میں مسجد اقصیٰ کے صحن میں دفن کیا گیا۔

۹۔ علامہ اقبال .... میں سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔

۱۰۔ علامہ اقبال نے ڈاکٹریٹ کی ڈگری .... یونیورسٹی، جرمنی سے حاصل کی۔

مذہبی تہوار

خالی جگہیں پُر کریں:

۱۔ عید الفطر............................مہینے کی پہلی تاریخ کو منائی جاتی ہے۔

۲۔ عید الاضحیٰ .... ادا کرنے کے بعد منائی جاتی ہے۔

۳۔ عیدالاضحیٰ ....کی قربانی کی یاد میں منائی جاتی ہے۔

۴۔ اسلامی کیلنڈر میں آخری مہینہ .... کا ہے۔

۵۔ حضور اکرم ﷺ کا یومِ ولادت ہر سال ....کو منایا جاتا ہے۔

۶۔ .... کا تہوار عیسائی حیاتِ نو کی یاد میں مناتے ہیں۔

۷۔ عیسائی، کرسمس کا تہوار ۲۵ دسمبر کو .... کی ولادت کی یاد میں مناتے ہیں۔

۸۔ ہولی .... کا مذہبی تہوار ہے۔

۹۔ .... کا سب سے اہم تہوار نوروز ہے۔

۱۰۔ ....کو روشنیوں کا تہوار بھی کہا جاتا ہے۔

ہمارا انتخاب

(I) جملے مکمل کیجیے:

۱۔ جو چیزیں مجھے پسند آتی ہیں مگر مجھے ان کی فوری طور پر ضرورت نہیں ہوتی وہ .... کہلاتی ہیں۔

۲۔ بعض چیزیں ہمیں فوری طور پر درکار ہوتی ہیں وہ ہماری .... ہوتی ہیں۔

۳۔ کفایتی انتخاب اس وقت کیا جاتا ہے جب ہمارے وسائل .... ہوں۔

۴۔ ایک کتاب اور ایک سیل فون کی خریداری میں ہماری ترجیح .... ہوگی۔

۵۔ جو کام ہمارے لیے دوسرے انجام دیتے ہیں، وہ ....کہلاتی ہیں۔

۶۔ وہ چیزیں جنھیں آپ چھوسکیں، پکڑسکیں اور انھیں استعمال کرسکیں، انھیں .... کہتے ہیں۔

(II) ذیل میں دی گئی چیزوں کو دیکھ کر یہ بتائیں کہ ان میں سے کون سی اشیاء ہمارے لیے ضروری ہیں اور کون سی ایسی ہیں جو ہماری خواہشات میں شامل ہیں۔ ان چیزوں کو متعلقہ کالموں میں درج کریں۔

ٹوتھ برش ۔ نیا لباس ۔ اسکول بیگ ۔ پرفیوم ۔ برگر ۔ دھوپ کا چشمہ ۔ اسکول یونیفارم ۔ ڈکشنری

خواہشات	ضروریات
....	....
....	....
....	....
....	....
....	....

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

ذرائع ابلاغ

خالی جگہیں پُر کریں:

۱۔ پہلا کمپیوٹر .... میں متعارف کرایا گیا تھا۔

۲۔ کمزور سماعت رکھنے والے افراد موبائل فون کا استعمال .... بھیج کر کر سکتے ہیں۔

۳۔ پہلا خود کار سیلولر فون .... میں متعارف کرایا گیا۔

۴۔ موبائل فون کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے مسلسل .... کیے جا رہے ہیں۔

۵۔ پہلا اسمارٹ فون .... میں متعارف کروایا گیا۔

۶۔ ایسا ابلاغ جس میں تصاویر اور علامات کا استعمال کیا جائے اسے .... کہا جاتا ہے۔

۷۔ ٹائپنگ ابلاغ کی .... قسم کہلاتی ہے۔

۸۔ کمپیوٹر کی سبک اور ہلکی پھلکی شکل .... ہے۔

۹۔ کمپیوٹر کی ایجاد کے باعث لوگوں میں .... کی عادت کم ہوگئی ہے۔

۱۰۔ کمپیوٹر یا کسی بھی .... کا استعمال بڑی سمجھداری سے کرنا چاہیے۔

ممکنہ جوابات

باب۱ : پاکستان کے طبعی خدو خال

سوال نمبر۱ :

(i)

صوبہ	رقبہ
۱۔ بلوچستان	۳۴۷۱۹۰ مربع کلومیٹر
۲۔ پنجاب	۲۰۵۳۴۵ مربع کلومیٹر
۳۔ سندھ	۱۴۰۹۱۴ مربع کلومیٹر
۴۔ خیبر پختونخوا	۴۷۵۲۱ مربع کلومیٹر

(ii) بلوچستان اور پنجاب دونوں صوبوں میں گرمیوں موسم گرم اور سردیوں میں سرد ہوتا ہے۔ بلوچستان خشک صحرائی خطے، بنجر سطح مرتفع اور پہاڑوں پر مشتمل ہے۔ پنجاب کو دریاؤں کی سر زمین کہا جاتا ہے۔ کیوں کہ پنجاب سے پانچ دریا گزرتے ہیں۔ اس صوبے کی زمین زرخیز ہے اور آب پاشی کے لیے بہت موزوں ہے۔ رقبے کے لحاظ سے بلوچستان ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے جب کہ آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ پنجاب ہے۔

(iii) ہر صوبے کے اہم دریا یہ ہیں۔

بلوچستان: دریائے ژوب، ہنگول، لورا لائی، حب، پرالی اور دشت۔

پنجاب: دریائے چناب، جہلم، راوی، ستلج اور سندھ۔

سندھ: دریائے سندھ۔

خیبر پختونخوا: دریائے سندھ، کابل، چترال، کومل اور کنہار۔

(iv) بلوچستان کے اہم پہاڑی سلسلوں میں کوہ سلیمان کا پہاڑی سلسلہ، کیرتھر کا پہاڑی سلسلہ اور ٹوبہ کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ شامل ہیں۔

(v) صوبہ خیبر پختونخوا اپنے بلند پہاڑوں کی وجہ سے مشہور ہے اس صوبے میں خشک پہاڑی علاقے اور بنجر صحرائی علاقے بھی موجود ہیں۔

بلوچستان میں بھی بلند پہاڑ موجود ہیں جب کہ بنجر سطح مرتفع اور خشک صحرا بھی پائے جاتے ہیں۔

(vi) گلگت۔بلتستان کا علاقہ اپنے پہاڑی سلسلوں کی وجہ سے مشہور ہے۔ کوہ قراقرم، کوہ ہمالیہ اور کوہ پامیر کے بلند پہاڑ یہاں پائے جاتے ہیں۔ گلگت۔بلتستان میں دنیا کے سب سے بڑے گلیشیئرز اور انتہائی بلندی پر واقع خوبصورت جھیلیں بھی موجود ہیں۔

سوالِ نمبر ۲ :

	بلوچستان	پنجاب	سندھ	خیبرپختونخوا	گلگت۔بلتستان
صدر مقام	کوئٹہ	لاہور	کراچی	پشاور	گلگت
تین اہم شہر	زیارت، خضدار،	فیصل آباد،	حیدرآباد، سکھر،	مردان، نوشہرہ،	گلگت، استور،
تین اہم مقامات	چمن زیارت ریذیڈنسی، چلتن نیشنل پارک،	سیالکوٹ، ملتان ٹیکسلا، ہرن مینار، کھیوڑہ (نمک کی	لاڑکانہ مزار قائداعظم، کلری جھیل،	کوہاٹ درۂ خیبر، آنسو جھیل، نتھیا گلی	ہنزہ قلعہ بلتت، فیری میڈوز، کے ٹو پہاڑ
اہم پیداوار	وادی پشین خوبانی، انار، انگور	کانیں) کاٹن (روئی)، آم، نارنگی	موہن جو دڑو مچھلی، کھجور، امرود	تمباکو، سیب، انگور	چیری، خوبانی، ہنی ڈیو (میٹھا خربوزہ)

سوالِ نمبر ۳ :

(i) مشرق میں بھارت، مغرب میں افغانستان اور ایران، شمال میں چین

(ii) ۷۴ فی صد

(iii) سندھ

(iv) بلوچستان

(v) پنجاب

(vi) فاٹا، گلگت۔بلتستان

(vii) درّۂ خیبر

باب ۲ : آبادی

سوالِ نمبر ۱ :

(i) مردم شماری سے مراد ان افراد کی گنتی ہے جو شہروں، قصبوں اور دیہات یا ملک میں رہتے ہیں۔ مردم شماری اس لیے ضروری ہے کہ اس کی مدد سے ملک کی آبادی کی صحیح تعداد پتا چل جاتی ہے بلکہ یہ بھی پتا چل جاتا ہے کہ کن علاقوں میں کتنے لوگ آباد ہیں حکومت انھی اعداد شمار کی بنیاد پر اپنے وسائل کی تقسیم کرتی ہے۔ مردم شماری درست طریقے پر اور باقاعدگی سے کی جائے تو یہ بھی پتا چل جاتا ہے کہ ملک کے کسی بھی علاقے میں مرد، خواتین اور بچوں کی فی صد آبادی کتنی ہے اور وہ کتنی کتنی عمر کے ہیں۔

(ii) آبادی کی گنجانیت سے مراد ہے کہ کسی بھی ایک علاقائی یونٹ میں کتنے لوگ رہتے ہیں اس سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ کس جگہ پر کتنی آبادی ہے جس کے بعد حکومت آبادی کے تناسب سے اس علاقے کو ترقیاتی فنڈز مہیا کرتی ہے۔

(iii) پاکستان میں آبادی کی تقسیم مساوی طور پر نہیں ہے کیوں کہ ملک کے تمام علاقوں میں ترقی ایک جیسی نہیں ہے۔ اور ہر جگہ ہر طرح کی سہولتیں دستیاب نہیں ہیں لہٰذا لوگ عام طور پر زیادہ سہولتوں والے علاقوں کی طرف نقل مکانی کرتے ہیں جہاں انھیں روزگار اور بہتر صحت و تعلیم کی سہولتیں مل سکیں۔

(iv) صوبۂ پنجاب ملک کا سب سے زیادہ آبادی والا صوبہ ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس صوبے کی زمین زرخیز ہے اور یہاں آبپاشی کا بہترین نظام موجود ہے۔ پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور ملک کے بیش تر افراد آمدنی کے لیے زراعت ہی پر انحصار کرتے ہیں پنجاب میں بڑے پیمانے پر صنعتیں بھی قائم ہیں اور یہ صوبہ ترقی یافتہ ہونے کے ساتھ ساتھ قدرتی وسائل سے مالا مال ہے۔ لہٰذا اس صوبے میں زندگی بسر کرنے کے بہترین مواقع موجود ہیں جس کی وجہ سے لوگ یہاں رہنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

(v) وہ لوگ جو دریائے سندھ کے آس پاس میدانی علاقوں میں یا ان کے قریب رہتے ہیں نسبتاً آسان زندگی گزارتے ہیں۔

سوال نمبر ۲ :

(i) ڈیم

(ii) زراعت/کاشت کاری

(iii) بارش۔زمین

(iv) ۲۴۱ فی مربع کلومیٹر

(v) ۷ ارب سے زائد

(vi) دیہی۔شہری

(vii) کوئٹہ

باب ۳ : موسم اور اس کے اثرات

سوال نمبر ۱ :

(i) کسی بھی علاقے میں آبادی کی گنجانیت میں اضافے یا کمی کی وجہ سے اس علاقے کا موسم ہوتا ہے۔ دنیا بھر کے زیادہ گنجان آباد علاقوں میں عموماً موسم قابل برداشت اور زیادہ سخت نہیں ہوتا۔ اس کی مثال پاکستان کے میدانی علاقے ہیں جہاں موسم نہ بہت زیادہ گرم اور نہ ہی بہت زیادہ سرد ہوتا ہے۔

(ii) جو عوامل کسی بھی علاقے کے موسموں پر اثر انداز ہوتے ہیں، وہ ان کا محل وقوع، سمندر سے یا پہاڑوں سے دوری یا نزدیکی اور اس علاقے کی پیداوار شامل ہیں۔

(iii) زلزلے کے باعث شدید تباہی آ سکتی ہے۔ زمین کے دھنس جانے کی وجہ سے عمارتیں تباہ ہو جاتی ہیں۔بعض اوقات سمندروں میں طغیانی آ جاتی ہے اور سمندری آبادیوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ زلزلے کے ذریعے سمندری طوفان سونامی بھی آ سکتا ہے۔

(iv) ساحلی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو مرطوب اور ٹھنڈی ہواؤں کا سامنا رہتا ہے۔ ان علاقوں میں دن کے وقت موسم عموماً گرم اور رات کے وقت نسبتاً ٹھنڈا رہتا ہے۔

(v) وہ علاقے جہاں درخت اور پودے زیادہ تعداد میں موجود ہوں وہاں موسم نسبتاً ٹھنڈا اور مرطوب ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ درختوں سے آبی بخارات پیدا ہوتے ہیں اور فضا میں شامل ہو کر ہوا کو ٹھنڈا کرتے ہیں۔

(vi) موسم کی پیش گوئی اور اس کا ریکارڈ ہمیں کسی بھی علاقے کے موسم کی متوقع صورت حال جاننے میں مدد کرتے ہیں۔ پیش گوئیوں کی وجہ سے لوگ اپنے معمولات کی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں اور اپنی جان و مال کی حفاظت کا انتظام ضرورت کے مطابق کر سکتے ہیں۔

باب ۴ : نقشوں کی دنیا

سوال نمبر ۱ :

(i) نقشے کے چار اہم عناصر یہ ہیں: ۱ عنوان ، ۲ علامات ، ۳ کلیدی پیمانہ ، ۴ سمت

(ii) گلوب ، گول شکل کا اور ہماری زمین ہی کی طرح گول ہوتا ہے یہ اپنے محور پر اسی طرح گھومتا ہے جس طرح زمین اپنے مدار میں گھومتی ہے۔گلوب پر نقشے کی طرح زیادہ تفصیلات نہیں ہوتیں اور اس کے ذریعے ہمیں مختلف ملکوں اور سمندروں کی حدود کے بارے میں معلومات ملتی ہیں۔ زمین کے اہم مقامات اورطبی خدوخال کے بارے میں نقشے پر مختلف علامات اور نشانات کی مدد سے معلومات ملتی ہیں۔

(iii) نقشہ بالکل چپٹا ہوتا ہے اور اس کو تہہ کرکے اپنے ساتھ رکھنا آسان ہوتا ہے۔

(iv) ہر نقشے کا عنوان ہمیں بتاتا ہے کہ اس نقشے میں کیا بتایا گیا ہے اور کس قسم کی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

باب ۵ : برصغیر پر مسلمانوں کی حکومت

محمد بن قاسم

سوال نمبر ۱ :

(i) محمد بن قاسم کو سندھ کے حکمران راجا داہر کے خلاف جنگ لڑنے کے لیے بھیجا گیا تھا۔

(ii) محمد بن قاسم ماہر سپہ سالار تھا۔ وہ بہت ذہین، بہت اچھا منتظم اور رحم دل انسان تھا ۔ اپنی ان خوبیوں کی وجہ سے وہ بہت مقبول تھا۔ اس نے یہاں آخر امن و امان قائم کیا اور اپنے سپاہیوں کو ہدایت کی کہ وہ خواتین اور بچوں کا احترام کریں اور انھیں لڑائی کے دوران بھی قتل نہ کریں۔

(iii) محمد بن قاسم کی انتظامی حکمتِ عملی بہت اعلیٰ تھی۔ اس حکمتِ عملی کے اہم نکات درج ذیل ہیں:

- اس نے سندھ میں مسلم حکومت قائم کی مگر وہاں رہنے والے دیگر مذاہب کے ماننے والوں کے معاملات میں دخل اندازی نہیں کی۔
- مسلمانوں کے لیے شرعی نظام نافذ کیا۔
- غیر مسلموں کو ان کے مذہبی فرائض ادا کرنے کی مکمل آزادی دی۔
- غیر مسلموں کو زکوٰۃ کی ادائیگی سے مستثنیٰ قرار دیا۔
- غیر مسلموں کو فوج میں بھرتی سے بھی مستثنیٰ قرار دیا۔

(iv) راجا داہر سندھ میں دیبل کا حکمران تھا۔

سوال نمبر ۲ :

(i) حجاج بن یوسف

(ii) بحری قزاقوں

(iii) اسلامی نظام حکومت

(iv) جزیہ

(v) ۱۷

مغل سلطنت

سوال نمبر ا : متفرق جوابات، مثلاً:

(i) اکبر بادشاہ، اکبر اعظم کے نام سے مشہور تھا اس نے ۱۳ برس کی عمر میں بادشاہت سنبھالی۔ وہ ذہین بادشاہ تھا اور عوام کی فلاح و بہبود پر بھرپور توجہ دیتا تھا۔ اس نے اپنے دورِ حکومت میں ''دین الٰہی'' متعارف کرایا جس میں تمام مذاہب کی اچھی باتوں کو بنیاد بنایا گیا تھا جس کے نتیجے میں مختلف مذاہب کے ماننے والے بھی اس کے بہت قریب آ گئے تھے اور اس کے نتیجے میں دوسرے مذاہب کی تعلیمات کے حوالے سے لوگوں میں برداشت اور وفاداری پیدا ہوئی تھی۔

(ii) شاہ جہاں اپنے وقت کا بہت بڑا ماہرِ تعمیرات مانا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۲ :

(i) ابراہیم لودھی ۔ پانی پت کی لڑائی

(ii) شیر شاہ سوری ۔ ۱۵۴۰ء

(iii) فارس ۔ ۱۵۵۵ء

(iv) اورنگ زیب

(v) دینِ الٰہی

(vi) تاج محل

(vii) ۱۳

(viii) شاہ جہاں

(ix) ممتاز محل

(x) اورنگ زیب

باب ٦ : شہریت

سوال نمبر ۱ : حکومت

(i) حکومت دو طرح کی ہوتی ہے ایک صدارتی اور دوسری پارلیمانی طرز کی۔ پاکستان میں پارلیمانی نظامِ حکومت رائج ہے۔

(ii) جمہوریت کا مطلب یہ ہے کہ اس میں عوام ان لوگوں کو اپنا نمائندہ منتخب کرتے ہیں جو عوام کی بھلائی کے لیے کام کر سکیں۔ جمہوری حکومت کا سربراہ وزیرِاعظم ہوتا ہے جسے قومی اسمبلی کے منتخب نمائندے چنتے ہیں۔ جو سیاسی پارٹی قومی اسمبلی میں اکثریت حاصل کرتی ہے وہ وزیرِاعظم کے عہدے کے لیے اپنا امیدوار منتخب کرتی ہے۔ وزیرِاعظم کا انتخاب رائے شماری کے ذریعے ہوتا ہے۔ ملک کا سربراہ صدر ہوتا ہے جس کا عہدہ رسمی ہوتا ہے اور اس کے پاس کوئی اختیارات نہیں ہوتے۔

(iii) حکومت کا کام عوام کی بہبود اور ان کو انصاف مہیا کرنا ہوتا ہے حکومت وزیروں کے ذریعے چلائی جاتی ہے اور حکومت کا کام شہریوں کی بہتری کے لیے قوانین بنانا اور ان پر عمل درآمد یقینی بنانا بھی ہے حکومت قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزائیں دینے کا اختیار بھی رکھتی ہے۔

(iv) پاکستان کی حکومت دو مرحلوں پر مشتمل ہے۔

- وفاقی حکومت۔ اس کا کام پورے ملک کے معاملات دیکھنا ہوتا ہے۔
- صوبائی حکومتیں۔ صوبائی حکومتیں، صوبے کے معاملات دیکھتی ہیں اور وفاقی حکومت کو جواب دہ ہوتی ہیں۔
- پارلیمٹ اعلیٰ ترین قانون ساز ادارہ ہے اور یہ دو حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایک حصہ قومی اسمبلی اور دوسرا سینیٹ ہیں۔ انھیں ایوانِ زیریں میں اور ایوانِ بالا بھی کہا جاتا ہے۔ قومی اسمبلی کے انتخابات ہر پانچ برس بعد منعقد ہوتے ہیں جس کے ارکان کی تعداد ۳۴۲ ہوتی ہے۔ سینیٹ ۱۰۴ ارکان پر مشتمل ہوتی ہے اور اس میں تمام صوبوں کو مساوی نمائندگی دی جاتی ہے۔

(v) حکومت کی تین شاخیں ہیں:

- مقنّنہ: اس کا کام قوانین بنانا ہوتا ہے۔
- انتظامیہ: اس کا کام قوانین پر عمل درآمد کرانا ہوتا ہے۔ وزیراعظم، صدر، کابینہ اور بیوروکریسی یعنی سرکاری افسران انتظامیہ کا حصہ ہوتے ہیں۔
- عدلیہ: عدلیہ کا کام ہر پاکستانی کو انصاف فراہم کرنا ہوتا ہے۔

متفرق جوابات، مثلاً

(vi) حکومت کے چند اہم ادارے یہ ہیں:

- اسٹیٹ بینک آف پاکستان: اس کا کام حکومت کی مالیاتی پالیسیاں تشکیل دینا۔ کرنسی نوٹ اور سکے جاری کرنا اور ملک کے تمام بینکوں پر کنٹرول کرکے ان کی نگرانی کرنا ہے۔
- سپریم کورٹ آف پاکستان: سپریم کورٹ کا کام ملکی قوانین کے مطابق ہر پاکستانی کو انصاف فراہم کرنا ہوتا ہے۔

(vii) براہ مہربانی اساتذہ طلبا کو نام لکھوائیں۔

سوال نمبر ۲:

(i) غلط

(ii) غلط

(iii) صحیح

(iv) صحیح

(v) غلط

(vi) غلط

(vii) صحیح

باب ۷: مشعل راہ

سرسید احمد خان

سوال نمبر ۱:

(i) سرسید احمد خان کا نظریہ تھا کہ جب تک مسلمان قوم جدید تعلیم حاصل نہیں کرے گی اس وقت تک اس کی تقدیر نہیں بدل سکتی۔ ان کا خیال تھا کہ دوسری قوموں کے برابر آنے اور وقت کے ساتھ ہونے والی تبدیلیوں کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کے لیے تعلیم کا حصول انتہائی ضروری ہے۔ انھوں نے تعلیم کے فروغ کے لیے محمڈن اینگلو اورینٹل کالج

کی بنیاد رکھی۔ یہی کالج بعد میں یونیورسٹی کا درجہ حاصل کر گیا اور آج بھی مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے نام سے مشہور ہے۔ سرسید برطانوی حکمرانوں اور بھارتی مسلمانوں کے تعلقات کے حامی تھے۔ لہٰذا انھوں نے برٹش انڈیا ایسوسی ایشن کی بنیاد رکھی جس کا مقصد مسلمانوں اور انگریزوں کے تعلقات بہتر بنانا تھا۔

(ii) جنگ آزادی، جس میں ہندوؤں اور مسلمانوں کو ناکامی کا منھ دیکھنا پڑا جس کے بعد برطانوی حکمرانوں نے مسلمانوں کے ساتھ غیر منصفانہ اور ظالمانہ سلوک روا رکھنا شروع کر دیا تھا۔ سرسید احمد خان اس صورت حال سے خوش نہیں تھے لہٰذا انھوں نے مشہور علی گڑھ تحریک شروع کی۔ اس تحریک کا مقصد مسلمانوں کو مضبوط بنانا اور انھیں تعلیم کی جانب راغب کرنا تھا۔

(iii) سرسید احمد خان ۱۷ اکتوبر ۱۸۱۷ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ وہ حساب، ادب اور فلکیات کے ماہر تھے اور کئی زبانیں جانتے تھے۔ انھوں نے قانون کی تعلیم بھی حاصل کی تھی اور اچھے کھلاڑی بھی تھے۔ انھوں نے تیراکی اور پہلوانی بھی کی اور وہ دیگر ثقافتی سرگرمیوں میں بھی بھرپور شرکت کرتے تھے۔

سوال نمبر ۲ :

(i) اسباب بغاوت ہند

(ii) ۱۸۵۱ء

(iii) دی علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ گزٹ

(iv) ۱۸۷۷ء

(iv) ۲۷ مارچ ۱۸۹۸ء

مولانا محمد علی جوہر

سوال نمبر ۱ :

(i) مولانا محمد علی جوہر نے آل انڈیا مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی اور بعد میں اس کے صدر منتخب ہو گئے۔ وہ تحریک خلافت کے بہت بڑے حامی تھے اور اس سلسلے میں انھوں نے برطانوی حکومت کے خلاف ہڑتالوں میں حصہ لیا۔ جس کی وجہ سے وہ گرفتار بھی ہوئے۔ بعد میں انھوں نے انڈین نیشنل کانگریس میں شمولیت اختیار کی اور اس کے بھی صدر مقرر کیے گئے۔ ۱۹۳۰ء میں انھوں نے لندن میں گول میز کانفرنس میں شرکت کی اور وہاں اپنی تقریر کے دوران یہ اعلان کیا کہ وہ اب غلام ملک میں واپس نہیں جائیں گے۔

(ii) مولانا محمد علی جوہر ۱۰ دسمبر ۱۸۷۸ء کو رام پور میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے محمڈن اینگلو اورینٹل کالج علی گڑھ میں تعلیم حاصل کی بعد میں وہ لندن چلے گئے اور انھوں نے لنکن کالج، آکسفورڈ، انگلینڈ سے جدید تاریخ میں آنرز کی ڈگری حاصل کی۔

(iii) انھوں نے ''کامریڈ'' اور ''ہمدرد'' کے نام سے اخبار جاری کیے۔

(iv) مولانا محمد علی جوہر کا انتقال ۴ جنوری ۱۹۳۱ء کو ہوا اور ان کی تدفین بیت المقدس میں مسجد اقصیٰ کے احاطے میں ہوئی۔

(v) مولانا محمد علی جوہر نے کہا تھا کہ وہ کسی غلام ملک میں واپس جانے کی بجائے اس بات کو ترجیح دیں گے کہ وہ ایک آزاد ملک میں ہی رہ جائیں، اگر انگریزوں (برطانیہ) نے ہندوستان کو آزادی نہ دی تو انھیں مرنے کے بعد کسی آزاد ملک میں دفن کیا جائے۔

سوال نمبر ۲:

(i) لندن گول میز کانفرنس

(ii) ۱۹۲۳ء

(iii) ۱۸۹۸ء

(iv) محمڈن اینگلو اورینٹل کالج، علی گڑھ

علامہ اقبال

سوال نمبر ۱:

(i) علامہ اقبال سیالکوٹ، پنجاب میں ۹ نومبر ۱۸۷۷ء کو پیدا ہوئے۔ وہ فلسفی اور شاعر تھے۔ انھوں نے مرے کالج سیالکوٹ میں تعلیم حاصل کی اور گورنمنٹ کالج لاہور سے ماسٹرز کیا۔ ۱۹۰۵ء میں وہ کیمبرج، برطانیہ چلے گئے جہاں سے انھوں نے بیچلر ڈگری لی اور پھر جرمنی لڈوگ میکسی ملن یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی اعلیٰ ترین سند حاصل کی۔

(ii) علامہ اقبال کی مشہور تصنیفات ''جاوید نامہ۔ بانگ درا'' اور ''اسرار خودی'' ہیں۔

(iii) علامہ اقبال کو مفکر پاکستان کہا جاتا ہے کیوں کہ وہ پہلے مسلمان سیاستدان تھے جس نے واضح طور پر دوقومی نظریہ پیش کیا۔ علامہ اقبال ہندوستان کے مسلمانوں کے لیے ایک آزاد ریاست کے قیام کے پر زور حامی تھے۔

(iv) علامہ اقبال مسلمانوں کی جداگانہ اور آزاد حیثیت کے زبردست حامی تھے۔ آپ نے قائداعظم کو انگلستان سے واپس ہندوستان آنے پر راضی کیا۔ انھوں نے مسلمانوں کو قائداعظم کے مشن میں ان کی بھرپور حمایت کرنے کے لیے بے شمار تقریریں کیں۔ اس کے علاوہ مسلمانوں کو متحد ہونے کے لیے آل انڈیا مسلم لیگ میں شمولیت پر آمادہ کیا۔

(v) علامہ اقبال ۲۱ اپریل ۱۹۳۸ء کو انتقال کر گئے۔ ان کی تدفین لاہور میں بادشاہی مسجد کے باہر حضوری باغ میں ہوئی۔

سوال نمبر ۲:

(i) ۱۹۳۰ء

(ii) ۱۹۲۴ء

(iii) تقریباً بارہ ہزار

(iv) ۱۸۷۷ء

(v) ۱۸۹۹ء گورنمنٹ کالج لاہور

سوال نمبر ۳:

(i) علامہ اقبال

(ii) سر سیّد احمد خان

(iii) مولانا محمد علی جوہر

(iv) علامہ اقبال

باب ۸: ہمارا رہن سہن

سوال نمبر ۱: ثقافت کیا ہے؟

(i) کسی بھی ملک کے رسم و رواج اور اقدار مل کر اس ملک کی ثقافت بناتے ہیں۔ اس ملک کے لوگ کس طرح کا لباس پہنتے ہیں، ان کی خوراک کس طرح کی ہے، وہ کون سی روایات پر عمل کرتے ہیں، ان کی اقدار کیا ہیں، یہ تمام خصوصیات ان کی ثقافت میں جھلکتی ہیں۔

(ii) پنجاب کے لوگ بہت گرم جوش اور فن کے دل دادہ ہوتے ہیں۔ وہ بہت مہمان نواز اور ایک دوسرے کی خوشیوں میں شریک ہونے والے لوگ ہیں۔ سندھ کے عوام امن پسند، محبت کرنے والے اور روایات اور ثقافت کی قدر کرنے والے ہیں۔ سادگی پسند اور صوفی اور بزرگوں کی صدیوں پرانی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں۔ بلوچستان کے عوام مہمان نواز، سادگی پسند اور خوش مزاج ہوتے ہیں، اپنے مہمانوں کی بہت زیادہ عزت کرتے ہیں۔ خیبر پختونخوا کے عوام بھی خوب مہمان نواز ہوتے ہیں اور یہ لوگ اپنی قبائلی روایات پر بہت فخر کرتے ہیں۔ گلگت۔بلتستان کے عوام امن پسند ہیں۔ مہمان نواز اور اپنے مہمانوں کی بہت عزت کرنے والے لوگ ہیں۔ یہ لوگ اپنی روایات، اقدار اور ثقافت سے بہت جڑے ہوئے ہیں۔

(iii) ہمارے ملک کے تمام صوبوں میں لباس عام طور پر ایک ہی جیسا ہے کیوں کہ مرد اور خواتین لمبی قمیص اور شلوار پہننا پسند کرتے ہیں۔ زیادہ تر لوگ اپنے سروں کو ٹوپی یا پگڑی سے ڈھانپ کر رکھنا پسند کرتے ہیں۔ البتہ ہر صوبے کے لباس اس لحاظ سے اپنی اپنی شناخت رکھتے ہیں کہ ان کی سلائی کا انداز مختلف ہوتا ہے اور ان پر کی گئی کشیدہ کاری اپنے اپنے صوبے کی عکاسی کرتی ہے۔ تمام صوبوں میں یہ مماثلت پائی جاتی ہے کہ ہر صوبے کے لوگ اپنے مہمانوں کا پر جوش انداز سے خیر مقدم کرتے ہیں۔

(iv) روایتی رقص درج ذیل ہیں۔

- پنجاب: بھنگڑا، جھومر، لڈی، دھمال اور سمی
- سندھ: ہو جمالو، جھومر اور دھمال
- بلوچستان: لیوا، دا چوپ اور ہمبو

- خیبر پختونخوا: اتان اور خٹک

(v) پاکستان کے روایتی کھیلوں میں کبڈی اور پہلوانی پنجاب میں مقبول ہیں۔ بلوچستان کے عوام پہلوانی کے ساتھ ساتھ گھڑ سواری، نشانہ بازی اور شکار کے شوقین ہیں۔ ملاکھڑا سندھ کے لوگوں کا مقبول کھیل ہے۔ خیبر پختونخوا کے عوام نیزہ بازی اور بزکشی شوق سے کھیلتے ہیں۔ گلگت۔بلتستان میں پولو پسند کیا جاتا ہے۔

(vi) پاکستان اور ترکی کے عوام کی کئی خاندانی روایات مشترک ہیں۔ دونوں ممالک کے عوام اپنے مہمانوں کی بہت عزت کرتے ہیں۔ اسی طرح ان کا لباس بھی ایک دوسرے سے ملتا جلتا ہے کیوں کہ ترکی کے عوام ڈھیلی قمیص اور تھیلا نما ڈھیلی پتلون پہنتے ہیں جو شلوار کی طرح دکھائی دیتی ہے۔ وہ پاکستانیوں کی طرح اپنے سر ڈھانپ کر رکھتے ہیں۔ ان کے کھانے بھی پاکستانی کھانوں کی طرح ہیں۔ اور وہ سیخ کباب، کوفتے اور پلاؤ شوق سے کھاتے ہیں۔

سوال نمبر ۲ :

(i) پوٹھوہاری، سرائیکی

(ii) لسی

(iii) کھسّہ

(iv) سجّی

(v) سندھ

(vi) اجرک

(vii) تربش

(viii) زیتون

سوال نمبر ۲ : مذہبی تہوار

(i) عیدالفطر، عیدالاضحیٰ اور عید میلاد النبی ﷺ مسلمانوں کے تین اہم مذہبی تہوار ہیں جنھیں وہ بڑی عقیدت و احترام کے ساتھ مناتے ہیں۔

(ii) عیسائی کرسمس کا تہوار حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کی یاد میں منا کر ان سے اپنی عقیدت اور محبت کا اظہار کرتے ہیں۔

(iii) ہندوؤں کے بہت سے تہوار ہیں جن میں سے ہولی اور دیوالی بہت اہمیت رکھتے ہیں۔

(iv) دیوالی کے روز ہندو برادری کے لوگ دیے روشن کر کے شیطانی قوتوں پر فتح کا جشن مناتے ہیں۔ اسی لیے یہ تہوار، روشنیوں کا تہوار کہلاتا ہے۔

عبادت گاہیں

سوال نمبر ۱ : متفرق جوابات

(i) بادشاہی مسجد، شاہ جہاں مسجد، فیصل مسجد

(ii) i۔ جہلم ii۔مری iii۔ لاہور iv۔ لاہور
(iii) گر د وارہ سکھوں کی عبادت گاہ ہے جہاں وہ جمع ہو کر اپنی مذہبی رسمیں ادا کرتے ہیں اور مذہبی تہوار مناتے ہیں۔ پاکستان میں دومشہور گر دوارے، گر د وارہ سری نانک گڑھ، لاہور اور گر د وارے رتن تلاؤ کراچی میں واقع ہیں۔
(iv) ہندو اپنی پوجا پاٹ مندروں میں کرتے ہیں۔ سادھو بیلا مندر (سکھر، سندھ) ٹومری مندر (گجرانوالہ، پنجاب) اور دیوی مندر (کراچی، سندھ) پاکستان کے تین مشہور مندر ہیں۔

باب ۹ : ہمارا انتخاب

سوال نمبر ا : متفرق جوابات

(i) کفایتی انتخاب کا مطلب یہ ہے کہ کئی چیزوں میں ہماری ضرورت کی چیز کون سی ہے اور ہم کون سی چیز پہلے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔
(ii) ضرورت اور پسند کے مطابق کسی چیز کے حصول سے مراد یہ ہے کہ کسی بھی دو چیزوں میں سے ہمیں ایک چیز حاصل کرنا ہے مگر یہاں یہ دیکھنا ہے کہ کون سی چیز ہمارے لیے زیادہ ضروری ہے اور کون سی چیز ایسی ہے جس کے بغیر ہم زندگی گزار سکتے ہیں۔ مثلاً ہمارے سامنے ایک پنسل باکس بھی اور دو پنسلوں کا ایک سیٹ بھی ہے۔ ہم پنسل باکس بھی لے سکتے ہیں لیکن ہم اس کے بغیر بھی گزارا کر سکتے ہیں کیوں کہ ہمارے لیے پنسلیں زیادہ ضروری ہیں۔ ہمیں ان ہی سے لکھنا ہوتا ہے جب کہ پنسل باکس محض پنسلیں رکھنے کے کام آتا ہے۔ لہٰذا پنسلیں ہماری ضرورت ہیں اور پنسل باکس ہماری چاہت یا پسند ہے۔
(iii) ہمیں وہی چیز خریدنا چاہیے جس کی ہمیں ضرورت ہو، کیوں کہ ہماری زندگی کی ضروریات ہمارے لیے زیادہ اہم ہوتی ہیں جن چیزوں کی ہمیں ضرورت ہوتی ہے وہ ہمارے لیے فائدہ مند ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۲ :

(i) خدمت
(ii) چیز
(iii) چیز
(iv) خدمت
(v) خدمت
(vi) خدمت
(vii) خدمت
(viii) چیز

(ix) خدمت

(x) خدمت

باب ۱۰ : ذرائع ابلاغ

سوال نمبر ۱ : انفرادی جوابات

(i) ابلاغ کا مطلب معلومات کی ایک دوسرے تک رسائی ہے۔ بحث مباحثہ ، گفتگو یا اطلاعات کی ایک شخص سے دوسرے شخص یا کسی گروپ تک منتقلی کو ابلاغ کے مختلف انداز کہا جا سکتا ہے۔

(ii) ابلاغ کی مختلف اقسام یا طریقے تحریری ابلاغ، زبانی ابلاغ یا بصری ابلاغ ہیں۔

(iii) اخبارات، رسالے، موبائل فون کے پیغامات، کمپیوٹر، ٹائپ رائٹر اور لیپ ٹاپ وغیرہ تحریری ابلاغ کی اقسام ہیں۔ تحریری ذریعہ ابلاغ کے کئی فوائد ہیں کیوں کہ تحریروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ بآسانی منتقل کیا جا سکتا ہے۔ اسے محفوظ رکھا جا سکتا ہے اور اس کا ریکارڈ مرتب کیا جا سکتا ہے۔ اس کی ایڈیٹنگ کی جا سکتی ہے اور اسے ایک وقت میں یا مختلف اوقات میں ایک سے زائد افراد کو منتقل کیا جا سکتا ہے۔

(iv) زبانی ابلاغ کے لیے آوازیں اور الفاظ کی ادائیگی ضروری ہے۔ زبانی ابلاغ کے کئی طریقے ہیں مثلاً تقاریر، مباحثے، گفتگو، کارکردگی کی رپورٹ وغیرہ۔

(v) موبائل فون کا استعمال بہت عام ہو چکا ہے اس کے ذریعے کبھی بھی ، کسی بھی شخص سے بآسانی رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ SMS کے ذریعے پیغام بھجوائے جا سکتے ہیں۔ اس کے ذریعہ تصاویر لی جا سکتی ہیں، آڈیو وڈیو ریکارڈنگ کی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ مختلف گیمز نے بھی اس کی مقبولیت میں بہت اضافہ کیا ہے۔

(vi) کمپیوٹر اس وقت ابلاغ کا تیز ترین ذریعہ سمجھا جا سکتا ہے۔ اس کا استعمال تعلیم، کاروبار اور دکانوں پر بہت عام ہے دفاتر میں کمپیوٹر کا استعمال ملازمین کی حاضری کا ریکارڈ رکھنے، دستاویزات تیار کرنے اور حساب کتاب رکھنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس کے منفی اثرات بھی ہیں جن میں مطالعے کی عادت میں کمی، کمپیوٹر براؤزنگ میں وقت ضائع کرنا اور غیر متحرک ہو کر صحت خراب ہونا شامل ہیں۔

اضافی سوالات

یہ سوالات طالب علموں کو گھر کے کام کے طور پر دیے جا سکتے ہیں۔

باب ۱

سوال نمبر ۱ : خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ سطح مرتفع پوٹھوہار اور سالٹ رینج................. کے .... میں واقع ہے۔

۲۔ کوہ ہندوکش، کوہ ہمالیہ.................اور صوبہ ....میں واقع ہیں۔

۳۔ خوبصورت وادیاں .... اور ....صوبہ خیبرپختونخوا میں واقع ہیں۔

۴۔ .... میں دنیا کے تین بڑے گلیشیئرز واقع ہیں۔

۵۔ .... دنیا کی دوسری سب سے بلند سطح مرتفع ہے۔

سوال نمبر ۲ : سوالوں کے جوابات دیجیے۔

درج ذیل شہر کون کون سے صوبوں میں واقع ہیں؟

اسلام آباد۔کراچی۔کوئٹہ۔لاہور۔پشاور۔گلگت

باب ۲

سوال نمبر ۱ : درج ذیل سوالوں کے جوابات دیجیے۔

ان اصلاحات کی وضاحت کیجیے۔

۱۔ آبادی۔آبادی کی گنجانیت۔مردم شماری۔نقل مکانی

۲۔ لوگ نقل مکانی کیوں کرتے ہیں؟ بڑے پیمانے پر آبادی کی نقل مکانی کی مثال پیش کریں۔

۳۔ پاکستان کے کن کن علاقوں میں پہاڑ واقع ہیں؟

باب ۳

سوال نمبر ۱ : خالی جگہیں پُر کریں :

۱۔ بادپیما کے ذریعے .... کی رفتار ناپی جاتی ہے۔

۲۔ ہوا میں نمی کا تناسب جانچنے کے لیے .... کی مدد لی جاتی ہے۔

سوال نمبر ۲ : ان سوالوں کے جوابات دیجیے۔

۱۔ برفشار کسے کہتے ہیں؟ برفشار کی وجوہات بیان کریں۔

۲۔ زلزلے کیوں آتے ہیں؟ کیا آپ کسی ایسے زلزلے کے بارے میں جانتے ہیں جو پاکستان میں آیا ہو؟
۳۔ مٹی کے تودے گرنے سے انسانوں کی زندگی کس طرح متاثر ہوتی ہے؟

باب ۴

سوال نمبر ا : درج ذیل سوالوں کے جوابات دیجیے۔

ا۔ نقشوں کی کتاب کو کیا کہتے ہیں؟
۲۔ نقشوں کی چار اہم خصوصیات کیا ہیں؟ چاروں کی تفصیل بیان کیجیے۔
۳۔ جس نقشے میں پاکستان کے شہروں کی نشان دہی کی گئی ہو، اس کو کیا عنوان دیا جا سکتا ہے؟
۴۔ قطب نما کی چار بنیادی سمتوں کو کیا کہا جاتا ہے؟
۵۔ درج ذیل کی علامات بنائیے:
اسکول۔جنگل۔دریا۔مسجد

باب ۵

سوال نمبر ا : درج ذیل سوالوں کے جوابات دیجیے۔

ا۔ وہ کون سا مغل بادشاہ تھا جو ماہر حساب دان اور ماہر فلکیات تھا؟
۲۔ مغل بادشاہ شاہ جہاں کے بیٹوں کی آپس میں لڑائی کی کیا وجہ تھی؟

باب ٦

سوال نمبر ا : درج ذیل سوالوں کے جوابات دیجیے۔

ا۔ حکومت کی اہم ذمے داریاں کیا ہیں؟
۲۔ پاکستان میں قائم حکومت کن دو نظاموں پر مشتمل ہیں؟
۳۔ ملک کا سب سے اعلیٰ قانون ساز ادارہ کون سا ہے؟ حکومت کے مختلف اداروں کے نام اور ان کے کام بتائیے؟
۴۔ ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان یعنی ادارۂ فروغ تجارت پاکستان کی کیا ذمے داریاں ہیں؟
۵۔ سپارکو (Suparco) کیا کام کرتا ہے؟
٦۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے اہم کام کیا ہیں؟

باب ۷

سوال نمبر ا : خالی جگہیں پُر کریں:

ا۔ ۱۹۳۰ء کے .... اجلاس میں علامہ اقبال مسلم لیگ کے صدر منتخب ہوئے۔

۲۔ علامہ اقبال کا شاعری کا پہلا مجموعہ .... ہے۔

۳۔ علامہ اقبال .... میں بادشاہی مسجد کے داخلی دروازے کے قریب مدفون ہیں۔

۴۔ علامہ اقبال نے .... اور .... زبان میں نظمیں لکھیں۔

۵۔ تحریک خلافت کے وقت ترکی کی اسلامی سلطنت .... کے نام سے مشہور تھی۔

باب ۸

سوال نمبر ا : خالی جگہیں پُر کریں:

ا۔ .... ہندوؤں کا مذہبی تہوار ہے۔

۲۔ ....کو روشنیوں کا تہوار بھی کہا جاتا ہے۔

۳۔ نوروز .... برادری کے لوگ اپنے نئے سال کے موقع پر مناتے ہیں۔

سوال نمبر ا : درج ذیل سوالوں کے جوابات لکھیے۔

ا۔ پنجاب اور گلگت۔بلتستان کے دو تہواروں کے نام بتائیے؟

۲۔ سندھ اور بلوچستان میں بولی جانے والی بڑی زبانیں کون سی ہیں؟

۳۔ ترکی کے لوگوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

۴۔ عید میلاد النبی ﷺ کے بارے میں ایک پیراگراف لکھیے؟

۵۔ کرسمس کا تہوار کب منایا جاتا ہے؟

۶۔ دیوالی کا تہوار کیسے منایا جاتا ہے؟

۷۔ ان لوگوں کی عبادت گاہوں کے نام لکھیے :
عیسائی۔ ہندو۔ پارسی اور سکھ

باب ۹

سوال نمبر ا : درج ذیل سوالوں کے جوابات دیجیے۔

ا۔ بہتر انتخاب سے کیا مراد ہے؟

۲۔ موقع کی لاگت سے کیا مراد ہے؟

۳۔ کمپیوٹر کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟